احمدی احباب کی تعلیم و تربیت کے لئے

سوموار 26۔اکتوبر 2015ء

روزنامہ

1913ء سے جاری شدہ

FR-10

الفضل

The ALFAZL Daily

ٹیلی فون نمبر 047-6213029

web: http://www.alfazl.org
email: editor@alfazl.org

ایڈیٹر : عبدالسمیع خان

سوموار 26۔اکتوبر 2015ء 12 محرم 1437 ہجری 26۔اخاء 1394 ھش جلد 65-100 نمبر 241

حضرت عیسیٰؑ کی بشارت

اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:۔

(حضرت عیسیٰؑ نے فرمایا) اس کی تصدیق کرتے ہوئے آیا ہوں جو تورات میں سے میرے سامنے ہے اور ایک عظیم رسول کی خوشخبری دیتے ہوئے جو میرے بعد آئے گا جس کا نام احمد ہوگا۔ پس جب وہ کھلے نشانوں کے ساتھ ان کے پاس آیا تو انہوں نے کہا یہ تو ایک کھلا کھلا جادو ہے۔

(الصّف:7)

ارشادات عالیہ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی

’’میں اپنی جماعت کے مضمون نگاروں اور مصنفوں سے کہتا ہوں کسی کی فتح کی علامت یہ ہے کہ اس کا نقش دنیا پر قائم ہو جائے پس جہاں حضرت مسیح موعود کا نقش قائم کرنا جماعت کے ذمے ہے۔ آپ کے اخلاق کو قائم کرنا اس کے ذمے ہے۔ آپ کے دلائل کو قائم رکھنا ہمارے ذمے ہے۔ آپ کی قوتِ قدسیہ اور قوتِ اعجاز کو قائم کرنا جماعت کے ذمے ہے۔ وہاں آپ کی طرزِ تحریر کو قائم رکھنا بھی جماعت کے ذمے ہے اور یہ مصنفوں اور مضمون نگاروں کا کام ہے........ چاہئے کہ ہماری تحریرات حضرت مسیح موعود کے رنگ میں رنگین ہوں۔‘‘

(خطباتِ محمود جلد 13 صفحہ 218)

’’حضرت مسیح موعود کی تحریر اپنے اندر ایسا جذب رکھتی ہے کہ اس کی نقل کرنے والے کی تحریر میں بھی بہت زیادہ زور اور کشش پیدا ہو جاتی ہے... اگر ہمارا طرزِ تحریر وہی ہو جو حضرت مسیح موعود کا ہے تو پھر دیکھو کتنا اثر ہوتا ہے دلائل بھی بیشک اثر کرتے ہیں مگر سوز اور درد اس سے بہت زیادہ اثر کرتا ہے۔ حضرت مسیح موعود کی تحریرات میں دلائل کے ساتھ ساتھ درد اور سوز پایا جاتا ہے اور یوں معلوم ہوتا ہے کہ ایسا پانی ہے جس میں ہلکی سی شیرینی ملی ہوئی ہے۔‘‘

(خطباتِ محمود جلد 13 صفحہ 219)

حضرت مسیح موعود کا طرزِ تحریر بالکل جداگانہ ہے اس کے اندر اتنی روانی اور سلاست پائی جاتی ہے کہ وہ باوجود سادہ الفاظ کے، باوجود اس کے کہ وہ ایسے مضامین پر مشتمل ہے جس سے عام طور پر دنیا ناواقف نہیں ہوتی ...... اس کے اندر ایک ایسا جذب اور کشش پائی جاتی ہے کہ جوں جوں انسان اسے پڑھتا ہے ایسا معلوم ہوتا ہے الفاظ سے بجلی کی تاریں نکل نکل کر جسم کے گرد لپٹتی جا رہی ہیں........۔

(خطباتِ محمود جلد 13 صفحہ 217)

’’حضرت مسیح موعود نے جو الفاظ استعمال کئے ہیں وہ اردو میں شامل ہو کر رہیں گے کیونکہ اب اردو زبان کو اس طرف لے جایا جا رہا ہے کہ حضرت مسیح موعود نے جو الفاظ استعمال کئے وہ اردو کے سمجھے جائیں گے... ان کی اردو نمونہ کے طور پر ہے اور وہی اردو دنیا میں قائم رہے گی۔‘‘

(روزنامہ الفضل 6/اگست 1933ء)

’’چونکہ اس زمانہ کے مامور حضرت مسیح موعود پر عربی کے بعد اردو میں الہام زیادہ کثرت سے ہوا میں سمجھتا ہوں کہ اس کو مدِّنظر رکھتے ہوئے کہا جا سکتا ہے کہ آئندہ زبان ہندوستان کی اردو ہوگی اور دوسری کوئی زبان اس کے مقابل پر ٹھہر نہ سکے گی۔‘‘

(تفسیر کبیر جلد سوم صفحہ 444)

’’میں آپ کو ایک نصیحت تو یہ کروں گا کہ اردو کو نئی زندگی دو اور ایک نیا لباس پہنا دو آپ لوگوں کو چاہئے کہ ہمیشہ اسی زبان میں گفتگو کیا کریں.... اور اسے اتنا رائج کر دیا جائے کہ آہستہ آہستہ یہ ہماری مادری زبان بن جائے... میرے نزدیک اردو زبان کو ہی ہمیں اپنی زبان بنا لینا چاہئے اور اسے رواج دینا چاہئے۔‘‘

(روزنامہ الفضل 12/اگست 1960ء)

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کے خطبہ جمعہ کا وقت

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا براہ راست خطبہ جمعہ برطانیہ میں اوقات کی تبدیلی کی وجہ سے پاکستانی وقت کے مطابق 30۔اکتوبر 2015ء سے شام 6 بجے ٹیلی کاسٹ ہوگا۔ احباب جماعت نوٹ فرمالیں اور زیادہ سے زیادہ اس روحانی مائدہ سے فیضیاب ہوں۔

دو نفلوں کی تحریک

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ نے 3 دسمبر 2010ء کے خطبہ جمعہ میں احمدی احباب کو روزانہ دو نوافل ادا کرنے کی تحریک کرتے ہوئے فرمایا:۔

پس ان حالات میں دنیا بھر کی جماعتوں کے تمام افراد کو میں خاص طور پر اپنے مظلوم اور تکلیف اور مشکلات میں گرفتار بھائیوں کے لئے دعاؤں کی طرف توجہ دلانا چاہتا ہوں کم از کم دو نفل روزانہ صرف ان لوگوں کیلئے ہر احمدی ادا کرے جو احمدیت کی وجہ سے کسی بھی قسم کی تکلیف میں مبتلا ہیں۔ جو ظالمانہ قوانین کی وجہ سے اپنی شہری اور مذہبی آزادیوں سے محروم کر دیئے گئے ہیں۔ اسی طرح جماعتی ترقی کے لئے بھی خاص طور پر دعائیں کریں۔ پس اگر ہر احمدی اپنے دل کی بے چینی کو خدا تعالیٰ کے حضور پہلے سے بڑھ کر پیش کرے گا تو خود مشاہدہ کرے گا کہ اللہ تعالیٰ کے پیار کی نظر اس پر کس طرح پڑ رہی ہے پہلے سے بڑھ کر اللہ تعالیٰ ان کو اپنے حصار میں لے لے گا۔

(روزنامہ الفضل 18 جنوری 2011ء)

درخواست دعا

مختلف جگہوں پر بعض احمدی افراد مختلف مقدمات میں ملوث ہیں ان افراد جماعت کی باعزت بریت کیلئے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ان احباب کی قربانی قبول فرمائے اور ہر قسم کے شر سے محفوظ رکھے۔ آمین

پبلشر و پرنٹر : طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ .... مطبع: ضیاء الاسلام پریس .... مقام اشاعت : دارالنصر غربی چناب نگر ربوہ .... قیمت 5 روپے

مرسلہ: نظارت اصلاح وارشاد مرکزیہ

خطبات امام وقت سوال وجواب کی شکل میں

بسلسلہ تعمیل فیصلہ جات مجلس شوریٰ 2013ء

خطبہ جمعہ 4 ستمبر 2015ء

س: حضور انور نے تقویٰ کے ضمن میں کیا ارشاد فرمایا؟

ج: فرمایا! انبیاء اور ان کی جماعتیں حقیقی تعلیم پر چلنے والے لوگ تقویٰ کا حقیقی ادراک رکھتے۔ اس دنیا میں رہتے ہوئے دنیا کے کاروباروں میں لگے ہونے کے باوجود تقویٰ کی تلاش کرتے ہیں اور تقویٰ پر چلتے ہیں۔ مجھے سینکڑوں خط آتے ہیں جن میں اس بات کا اظہار ہوتا ہے کہ اللہ تعالیٰ ہم میں اور ہماری اولادوں میں تقویٰ پیدا کرے۔ اللہ تعالیٰ انبیاء کو اور ان کے حقیقی ماننے والوں اور تعلیم پر چلنے والوں کو بھی دنیاوی نعمتوں سے نوازتا ہے۔ بعض دفعہ بعض عارضی تنگیاں ہوتی ہیں لیکن پھر اللہ تعالیٰ کے فضل ہوتے ہیں اور حالات بہتر ہو جاتے ہیں۔ اسی طرح متقی میں قناعت بھی ہوتی ہے اور قناعت کی وجہ سے وہ معمولی تنگیوں کو برداشت بھی کرتا ہے۔ پھر جو اللہ تعالیٰ اس کو دیتا ہے تھوڑے پر بھی خدا تعالیٰ کے شکر کی عادت پیدا ہوتی ہے۔

س: حضور انور نے سلسلہ احمدیہ کے ابتدائی دور میں پیش آمدہ تنگیوں اور پھر خدا تعالیٰ کے فضلوں کا نقشہ کس طرح کھینچا؟

ج: فرمایا! حضرت مسیح موعود نے بھی خدا تعالیٰ کے لئے سب کچھ چھوڑا اور باوجود اس کے کہ اپنے خاندان میں نصف حصے کے مالک تھے جائیداد کے آپ کی بھاوج جنہیں خدا تعالیٰ نے بعد میں احمدی ہونے کی توفیق دی سمجھتی تھیں کہ آپ مفت خورے ہیں اور بڑی تنگیاں ہوتی تھیں مگر پھر بھی خدا تعالیٰ نے آپ کو سب کچھ دیا۔ اس حالت کا نقشہ حضرت مسیح موعود نے اس طرح کھینچا ہے

لفاظات الموائد کان اکلی
وصرت الیوم مطعام الاھالی

کہ ایک زمانہ تھا جب میں دوسروں کے ٹکڑوں پر بسر کرتا تھا مگر اب خدا نے مجھے یہ توفیق دی ہے کہ ہزاروں لوگ میرے دسترخوان پر کھانا کھاتے ہیں۔

س: حضرت مصلح موعود نے حضرت مسیح موعود کی دنیا سے بے رغبتی کا کون سا واقعہ بیان فرمایا؟

ج: حضور انور فرماتے ہیں کہ حضرت مصلح موعود نے فرمایا کہ حضرت مسیح موعود جب پیدا ہوئے تو آپ کے ماں باپ نے آپ کی پیدائش پر خوشی کی ہو گی مگر جب آپ کی عمر بڑی ہو گئی اور آپ کے اندر دنیا سے بے رغبتی پیدا ہو گئی تو آپ کے والد آپ کی اس حالت کو دیکھ کر آہیں بھرا کرتے تھے کہ ہمارا بیٹا کسی کام کے قابل نہیں ہے۔ انہوں نے آپ کی ملازمت کے لئے انتظام کرنے کی کوشش کی۔ ایک دفعہ کسی کو بھجوایا کہ فلاں جگہ ملازمت ہے تو حضرت مسیح موعود نے جواب دیا کہ میرے والد صاحب تو یونہی غم کرتے رہتے ہیں انہیں میرے مستقبل کی کیوں فکر ہے میں نے تو جس کی نوکری کرنی تھی کر لی ہے۔ کہتے ہیں ہم واپس آ گئے اور مرزا غلام مرتضیٰ صاحب سے آکر یہ ساری بات کہہ دی۔ مرزا صاحب نے کہا کہ اگر اس نے یہ بات کہی ہے تو ٹھیک ہے کیونکہ وہ جھوٹ نہیں بولا کرتا۔

س: خطبہ جمعہ میں حضرت مسیح موعود کے ابتدائی زمانہ کے متعلق کیا بیان ہوا ہے؟

ج: حضرت مصلح موعود فرماتے ہیں کہ یہ حضرت مسیح موعود کی ابتداء تھی اور پھر ابھی انتہا نہیں ہوئی لیکن جو عارضی انتہا نظر آتی ہے وہ یہ ہے کہ آپ کی وفات کے وقت ہزاروں ہزار آدمی آپ پر قربان ہونے والا موجود تھا۔ حضرت مصلح موعود کہتے ہیں کہ آپ کی ابتدا کتنی چھوٹی تھی مگر آپ کی انتہا ایسی ہوئی کہ علاوہ ان لوگوں کے جو خدمت کرتے تھے لنگر میں روزانہ دو اڑھائی سو آدمی کھانا کھاتے تھے۔ جبکہ آپ کے شروع زمانے میں حضرت مسیح موعود کے پاس جب کوئی ملاقاتی آتا تو آپ اپنی بھاوجہ کو کھانے کے لئے کہلا بھیجتے تو وہ آگے سے کہہ دیتیں کہ وہ یونہی کھا پی رہا ہے۔ کام کاج تو کوئی کرتا نہیں۔ اس پر آپ اپنا کھانا اس مہمان کو کھلا دیتے اور خود فاقہ کر لیتے یا تھوڑے سے چنے چبا کر گزارہ کر لیتے۔ غرض اللہ تعالیٰ کی طرف سے جب کوئی کام شروع کیا جاتا ہے تو اس کی ابتدا بڑی نظر نہیں آیا کرتی لیکن اس کی انتہا پر دنیا حیران ہو جاتی ہے۔ آج بھی ہم دیکھتے ہیں کہ قادیان نہیں بلکہ قادیان سے باہر دنیا کے کئی ممالک میں آپ کا لنگر چل رہا ہے۔ اس وقت تو شاید دو تین تنوروں پر روٹی پکتی ہو مگر آج ہم دیکھتے ہیں کہ آپ کے لنگروں میں روٹی پلانٹ لگے ہوئے ہیں قادیان میں بھی ربوہ میں بھی یہاں لنگر میں بھی لاکھوں روٹیاں ایک وقت میں پکتی ہیں۔ ابھی تو ان لنگروں نے دنیا کے مختلف ممالک میں پھیلنا ہے۔ لاکھوں لوگوں نے کروڑوں لوگوں نے آپ کے دسترخوان سے کھانا کھانا ہے۔ اسی طرح لاکھوں اور کروڑوں نے آپ کو ماننے کے بعد تقویٰ میں بھی بڑھنا ہے۔

س: احباب جماعت کی طرف سے بڑھتی قربانیوں کے ضمن میں حضور انور نے کیا ارشاد فرمایا؟

ج: آج ہمیں دنیا کمانے والے احمدیوں میں جو قربانی کے معیار نظر آتے ہیں یہ بھی کوئی انتہا نہیں ہے اس میں بھی اضافہ ہوتا چلا جانا ہے۔ پس ایک لنگر کے نظام کو ہی اگر کوئی غور کرنے والا دیکھ لے اور حضرت مسیح موعود کے ابتدائی حالات کو زمانے کو سامنے رکھے تو یہی آپ کی صداقت کا ایک نشان بن جاتا ہے بہت بڑا نشان ہے اور ہمارے ایمانوں میں تو یقیناً یہ اضافے کا باعث بنتا ہے اور پھر اگر ہم دیکھتے ہیں کہ اگر اس سارے نظام کو چلانے کیلئے مالی قربانی کی روح افراد جماعت میں پیدا ہوئی ہے تو یہ بھی اسی تقویٰ کا نتیجہ ہے جو حضرت مسیح موعود سے جڑ کر ہم میں پیدا ہوا۔ اللہ تعالیٰ ہم میں سے ہر ایک کو حقیقی تقویٰ پیدا کرنے کی طرف مزید توجہ پیدا کرنے کی توفیق دے۔

س: حضور انور نے حضرت مصلح موعود کے کس وصف کا ذکر فرمایا؟

ج: فرمایا! حضرت مصلح موعود حضرت مسیح موعود کی سیرت کے مختلف پہلوؤں اور بعض واقعات پر روشنی ڈالتے ہیں اور جس طرح بیان کرتے ہیں اور جو نتیجہ آپ اخذ کرتے ہیں بعض دفعہ وہ بھی آپ کا ایک خاصہ ہے۔ ایک عام آدمی کسی واقعے کی ظاہری حالت سے لطف تو اٹھا سکتا ہے اور لطف اٹھا کر گزر جاتا ہے لیکن حضرت مصلح موعود اس میں سے بڑے باریک نکات نکالتے ہیں اور وہ بھی ہمارے ایمان میں زیادتی کا باعث بنتا ہے اور معرفت میں ترقی ہوتی ہے۔

س: حضرت مسیح موعود کے کھانے کے انداز اور ڈھنگ کے متعلق حضرت مصلح موعود نے کیا بیان فرمایا؟

ج: فرمایا! حضرت مصلح موعود فرماتے ہیں کہ حضرت مسیح موعود کے کھانے کا ڈھنگ بالکل نرالا تھا میں نے کسی اور کو اس طرح کھاتے نہیں دیکھا۔ آپ پھلکے سے پہلے ایک ٹکڑا علیحدہ کرتے یعنی باریک روٹی چپاتی جو ہوتی ہے پھر لقمہ بنانے سے پہلے آپ انگلیوں سے اس کے ریزے بناتے جاتے اور منہ سے سبحان اللہ سبحان اللہ کہتے جاتے اور پھر ان میں سے ایک چھوٹا سا ریزہ لے کر سالن سے چھو کر منہ میں ڈالتے۔ یہ آپ کی عادت ایسی بڑھی ہوئی تھی کہ دیکھنے والے تعجب کرتے اور بعض لوگ تو خیال کرتے کہ شاید آپ روٹی میں سے حلال ذرے تلاش کر رہے ہیں لیکن دراصل اس کی وجہ یہی جذبہ ہوتا تھا کہ ہم کھانا کھا رہے ہیں اور خدا کا دین مصائب سے تڑپ رہا ہے۔ ہر لقمہ آپ کے گلے میں پھنستا تھا اور سبحان اللہ سبحان اللہ کہہ کر آپ گویا اللہ تعالیٰ کے حضور معذرت کرتے تھے کہ تو نے یہ چیز ہمارے ساتھ لگا دی ہے (یعنی کھانا کھانا اور خوراک انسان کا ضرورت ہے) ورنہ دین کی مصیبت کے وقت ہمارے لئے یہ ہرگز جائز نہ تھا۔ تو حضرت مصلح موعود کہتے ہیں وہ غذا بھی جو آپ کی تھی ایک مجاہدہ معلوم ہوتا تھا۔ یہ ایک لڑائی ہوتی تھی ان لطیف اور نفیس جذبات کے درمیان جو دین حق اور دین کی تائید کیلئے اٹھ رہے ہوتے تھے اور ان مطالبات کے درمیان جو خدا تعالیٰ کی طرف سے قانون قدرت کے پورا کرنے کیلئے قائم کئے گئے تھے یعنی جو جذبات دین کی تائید کیلئے آپ کے دل میں تھے ان کے درمیان اور جو انسانی ضروریات ہیں کھانا کھانا انسان کی ضرورت ہے پینا انسان کی ضرورت ہے ان کے درمیان ایک لڑائی چل رہی ہوتی تھی۔ آپ کا کھانا کھانا بھی ایک مجبوری تھی۔

س: حضرت مصلح موعود نے تسبیح کے مضمون کی کیا وضاحت بیان فرمائی؟

ج: جب اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ یسبح للہ...... کہ زمین و آسمان کی ہر چیز تسبیح کر رہی ہے تو اس کا یہی مطلب ہو سکتا ہے کہ اے لوگو تم اس تسبیح کو سنو جب ہم کہتے ہیں کہ چاند نکل آیا تو اس کا مطلب یہ ہوا کرتا ہے کہ لوگ آئیں اور دیکھیں یا جب ہم کہتے ہیں کہ فلاں شخص گا رہا ہے تو اس کا یہ مطلب ہے کہ چلو اور اس کا راگ سنو۔ اسی طرح جب خدا تعالیٰ کہتا ہے کہ یسبح للہ...... کہ زمین و آسمان کی ہر چیز تسبیح کر رہی ہے تو اس کا مطلب یہ ہے کہ تم اس تسبیح کو سنو۔ پس معلوم ہوا کہ یہ تسبیح ایسی ہے جسے ہم سن بھی سکتے ہیں۔ ایک تو سننا ادنیٰ درجے کا ہے اور ایک اعلیٰ درجے کا۔ مگر اعلیٰ درجے کا سننا انہی لوگوں کو میسر آسکتا ہے جن کے ویسے ہی کان اور آنکھیں ہوں۔ اسی لئے مؤمن کو یہ کہا جاتا ہے کہ جب وہ کھانا شروع کرے تو بسم اللہ...... کہے کھانا ختم کرے تو الحمد للہ کہے۔ کپڑا پہنے یا کوئی اور نظارہ دیکھے تو اس کے مطابق تسبیح کرے۔ گویا مؤمن کا تسبیح کرنا کیا ہے وہ ان چیزوں کی تسبیح کی تصدیق کرنا ہے۔ وہ کپڑے کی تسبیح اور کھانے کی تسبیح اور دوسری چیزوں کی تسبیح کی تصدیق کرتا ہے۔ جب انسان کھانا کھاتے ہوئے بسم اللہ پڑھتا ہے۔ کھانا ختم کر کے الحمد للہ پڑھتا ہے۔ کپڑا پہنتے ہوئے دعا کرتا ہے اللہ کو یاد رکھتا ہے تو یہ چیزیں جو انسان خود کر رہا ہوتا ہے اصل میں یہی تسبیح ہے جو ان چیزوں کی طرف سے ہو رہی ہوتی ہے ان کو دیکھ کے جب انسان شکرگزاری کرتا ہے تو یہی تسبیح ان چیزوں کی طرف سے بھی ہو رہی ہے۔ حضرت مصلح موعود فرماتے ہیں اور کتنے ہیں جو اس پر عمل کرتے ہیں۔ وہ رات دن کھاتے اور پیتے ہیں۔ پہاڑوں پر سے گزرتے ہیں دریاؤں کو دیکھتے ہیں سبزہ زاروں کا مشاہدہ کرتے ہیں درختوں اور کھیتوں کو لہلہاتے ہوئے دیکھتے ہیں پرندوں کو چہچہاتے ہوئے سنتے ہیں مگر ان کے دلوں پر کیا اثر ہوتا ہے۔ کیا ان کے دلوں میں بھی ان چیزوں کے مقابلے میں تسبیح پیدا ہوتی ہے۔ اگر نہیں پیدا ہوتی تو اس کا مطلب یہ ہے کہ انہوں نے ان چیزوں کی تسبیح کو نہیں سنا۔ اگر تم کہو کہ ہمارے کانوں میں تسبیح کی آواز نہیں آتی میں اس کیلئے تمہیں بتاتا ہوں کہ کئی آوازیں کان سے نہیں بلکہ اندر سے آتی ہیں۔ پس اس تسبیح کے اس انداز کو بھی ہمیں اپنانے کی کوشش کرنی چاہئے بلکہ تقویٰ تو یہی ہے کہ اس قسم کی تسبیح ہمارا معمول بن جائے۔

س: عربی زبان کے ام الالسنہ ہونے کے حوالہ سے حضرت مسیح موعود کا کون سا واقعہ بیان ہوا؟

ج: حضرت مصلح موعود فرماتے ہیں کہ ایک دفعہ حضرت مسیح موعود بیت الذکر میں بیٹھے ہوئے تھے کہ ایک عیسائی آیا اور اس نے کہا کہ آپ تو کہتے ہیں کہ قرآن کریم کی زبان ام الالسنہ ہے حالانکہ میکس مولر

باقی صفحہ 12 پر

1915ء میں وفات پانے والے چند رفقاء حضرت مسیح موعود

مکرم غلام مصباح بلوچ صاحب

یکے از 313 حضرت سیٹھ عبدالرحمن صاحب مدراسی

مدراس کے پہلے احمدی اور اس جماعت کے روح رواں حضرت سیٹھ عبدالرحمن صاحب ایک مشہور تاجر خاندان کے چشم و چراغ تھے، آپ کو حضرت اقدس مسیح موعود کی کتاب فتح اسلام کے ذریعہ سے حضرت اقدس کے دعویٰ مسیحیت کا علم ہوا، بعض اور کتب بھی مطالعہ میں آئیں چنانچہ آپ کی سعید فطرت نے حق کو شناخت کر لیا اور حضرت مولوی حسن علی صاحب بھاگلپوری کی رفاقت میں عازم قادیان ہوئے۔ 2 جنوری 1894ء کو قادیان پہنچے اور چند یوم بعد 11 جنوری 1894ء کی شام حضرت اقدس مسیح موعود کے دست مبارک پر بیعت کر لی اور آپ کے کبار رفقاء میں شامل ہونے کی سعادت پائی اور ایمان و اخلاص میں بہت ترقی کی، آپ حضرت اقدس کے عاشق صادق تھے۔ سلسلہ احمدیہ کی مالی معاونت میں بے دریغ خرچ کیا، آپ نے حضور اقدس کی خدمت میں ماہانہ ایک سو روپیہ پیش کرنا اپنے اوپر فرض کر رکھا تھا (ایک روایت میں دو سو روپیہ ماہوار بھجوانے کا بھی ذکر آتا ہے)۔ حضور نے اپنے اشتہار ''الانصار'' 4/اکتوبر 1899ء میں آپ کی نسبت تحریر فرمایا:

''ان کا صدق اور ان کی مسلسل خدمات جو محبت اور اعتقاد اور یقین سے بھری ہوئی ہیں تمام جماعت کے ذی مقدرت لوگوں کے لئے ایک نمونہ ہیں۔'' (مجموعہ اشتہارات جلد سوم صفحہ 158)

اس کے علاوہ حضرت اقدس نے اپنی متعدد تحریرات میں آپ کے اخلاص و وفا کا ذکر فرمایا ہے۔ حضرت اقدس کے آپ کے نام مکتوبات آپ کے اخلاص و محبت کے ثبوت میں کافی ہیں۔ حضور اقدس نے آپ کو اپنے بارہ حواریوں میں شمار فرمایا ہے۔

(رسالہ خالد دسمبر 1957ء صفحہ 10 ذکر حبیب نمبر)

اسی طرح حضرت اقدس نے آپ کو صدر انجمن احمدیہ قادیان کا ٹرسٹی مقرر فرمایا تھا۔

حضرت سیٹھ عبدالرحمن صاحب نے 1915ء میں وفات پائی۔ (الفضل 23 جون 1915ء صفحہ 2)

یکے از 313 حضرت میاں نجم الدین صاحب بھیروی

حضرت میاں نجم الدین صاحب بھیروی ولد میاں احمد یار صاحب حضرت خلیفۃ المسیح الاول کے قریبی رشتہ داروں میں سے تھے، تقریباً 1864ء میں پیدا ہوئے۔ آپ ابتداہی میں سلسلہ احمدیہ کے ساتھ وابستہ ہوگئے تھے چنانچہ آپ کی بیعت رجسٹر بیعت اولیٰ میں 4/اگست 1889ء محفوظ ہے جہاں آپ کے نام کے ساتھ برادری جدی مولوی حکیم نور دین صاحب درج ہے۔ آپ کو جماعت احمدیہ کے دوسرے تاریخی جلسہ سالانہ منعقدہ 27 دسمبر 1892ء بمقام قادیان میں شامل ہونے کی توفیق ملی۔ آپ کا نام 313 رفقاء میں 252 نمبر پر درج ہے۔

آپ حضور اقدس کی زندگی ہی میں ہجرت کر کے قادیان آگئے تھے آپ کا سنہ ہجرت معلوم نہیں، قادیان میں آجانے کے بعد آپ لنگر خانہ کے مہتمم مقرر ہوئے، آپ نے نہایت دیانت اور امانت سے اس خدمت کو سرانجام دیا آپ نے مجتہدانہ طبیعت پائی تھی۔ ایک مرتبہ حضور نے آپ کو فرمایا کہ ''تم پر میرا حسن ظن ہے کہ مہمانوں کو آرام دیتے ہو''۔

(البدر 8 جنوری 1903ء صفحہ 3,4)

آپ نے دسمبر 1915ء کو قادیان میں وفات پائی حضرت خلیفۃ المسیح الثانی نے نماز جنازہ پڑھائی، اخبار الفضل نے آپ کی خبر وفات دیتے ہوئے لکھا:

''میاں نجم الدین صاحب داروغہ لنگر خانہ جو حضرت اقدس مسیح موعود کے پرانے خدام میں سے تھے مہینے ڈیڑھ مہینے بعارضہ ضیق النفس بیمار رہ کر شب درمیان یکم و دوم دسمبر کو انتقال کر گئے۔ جمعرات کی دوپہر کو مدرسہ احمدیہ کے بورڈنگ میں جماعت کثیرہ کے ساتھ جس میں شہر سے باہر رہنے والے طلباء ہائی سکول بھی مع ماسٹر صاحبان آن کر شامل ہوگئے تھے، حضرت اقدس نے نماز جنازہ پڑھائی اور میت مقبرہ بہشتی میں دفن کی گئی۔''

(الفضل 5 دسمبر 1915ء صفحہ 1)

حضرت یعقوب علی عرفانی صاحب آپ کا ذکر خیر کرتے ہوئے فرماتے ہیں:

''حضرت میاں نجم الدین صاحب بھیرہ ضلع شاہ پور کے رہنے والے تھے اور حضرت خلیفۃ المسیح کے ساتھ تعلقات رکھتے تھے اپنی عمر کا آخری حصہ حضرت مسیح موعود کے لنگر خانہ کی خدمت میں نہایت دیانت اور امانت سے گزارا، خدمت خلق کا خاص جذبہ ان میں تھا، شحنۂ حق کا پہلا ایڈیشن ختم ہوگیا تو دوبارہ اپنے صرفہ سے طبع کروا کر حضرت کی خدمت میں پیش کر دیا۔ نہایت محنتی اور جفاکش تھے مہمانوں کو کھانا کھلا چکنے کے بعد بھی دیر تک لنگر خانہ میں رہتے کہ کوئی سائل آجاوے یا مسافر ہو اور پھر کچھ ٹکڑے لے کر شکستہ مکانوں اور گلیوں میں جاتے تا کہ بعض کتوں وغیرہ کو بھی جو کسی وجہ سے حرکت نہ کر سکتے ہوں دے دیں''۔

(حیات احمد از حضرت یعقوب علی عرفانی صاحب ص 39)

آپ کی اہلیہ کا نام حضرت بادشاہ بیگم صاحبہ تھا، اولاد میں دو بیٹیاں تھیں۔

یکے از 313 حضرت میاں اللہ دتہ صاحب۔ جموں

حضرت میاں اللہ دتہ صاحب ولد مکرم محمد قاسم صاحب حضرت خلیفہ نور الدین صاحب آف جموں کے بہنوئی تھے اور حضرت اقدس کے 313 رفقاء میں شامل تھے، اس فہرست میں آپ کا نام 165 نمبر پر ''میاں اللہ دتا صاحب۔ جموں'' درج ہے۔

ایک دفعہ آپ نے اور حضرت خلیفہ نور الدین صاحب جمونی نے اخبار میں حضرت اقدس کی کتاب اربعین کے متعلق یہ اعلان شائع کرایا کہ اربعین کی جس قدر تعداد حضرت اقدس چھاپ کر مفت تقسیم فرماتے ہیں اس کے علاوہ اس کی کچھ زائد کاپیاں بطور خود چھپوا کر ان دوستوں کو بہم پہنچائی جاویں جن کو کسی وجہ سے نہیں ملی۔

(الحکم 31/اگست 1900ء صفحہ 6 کالم 1)

1912ء میں حضرت مفتی محمد صادق صاحب جموں کے دورہ پر تشریف لے گئے، آپ وہاں کے احمدی احباب کا مختصر تعارف بیان کرتے ہوئے لکھتے ہیں:

''خلیفہ نور الدین صاحب ...... حضرت مسیح موعود کے سابقین اولین خدام میں سے ایک قابل قدر اور قابل عزت بزرگ ہیں، مولوی اللہ دتہ صاحب جو خلیفہ صاحب کے قریبی رشتہ دار ہیں اور ان کے رنگ میں رنگین ہیں''۔

(بدر 25 جولائی 1912ء صفحہ 7 کالم 1)

آپ نے 21 جنوری 1915ء کو بعمر تقریباً 55 سال وفات پائی اور بوجہ موصی (وصیت نمبر 272) ہونے کے بہشتی مقبرہ قادیان میں دفن ہوئے۔ آپ کی اہلیہ محترمہ حضرت مریم بیگم صاحبہ نے 5 فروری 1949ء کو تقریباً 85 سال کی عمر میں وفات پائی اور بوجہ موصیہ (وصیت نمبر 276) ہونے کے بہشتی مقبرہ ربوہ قطعہ رفقاء میں دفن ہوئیں۔ آپ کی اولاد میں ایک بیٹی محترمہ احمد جان صاحبہ زوجہ بابو محمد امین صاحب آف سیالکوٹ کا علم ہوا ہے جنہوں نے 8 جون 1955ء کو وفات پائی اور بوجہ موصیہ (وصیت نمبر 2527) ہونے کے بہشتی مقبرہ ربوہ میں دفن ہوئیں، ان کی ایک بیٹی محترمہ امۃ الرشید طاہرہ صاحبہ سیالکوٹ نے 5/اپریل 2007ء کو وفات پائی اور بہشتی مقبرہ ربوہ میں دفن ہوئیں۔

حضرت میاں عبدالخالق صاحب۔ امرتسر

اخبار الفضل میں ایک خبر یوں درج ہے:

''امرتسر میں میاں عبدالخالق صاحب کشمیری جو حضرت مسیح موعود کے پرانے خادم تھے، بعارضہ قولنج فوت ہوگئے، احباب جنازہ غائب پڑھیں۔''

(الفضل یکم دسمبر 1915ء صفحہ 2)

ان کے تفصیلی حالات کا علم نہیں، 313 رفقاء کی فہرست میں اٹھارہویں نمبر پر ''میاں عبدالخالق رفوگر۔ امرتسر'' کا نام ملتا ہے، اندازہ ہے کہ یہ وہی بزرگ ہیں کیونکہ امرتسر میں عبدالخالق یہی ایک نام ملتا ہے، واللہ اعلم۔

حضرت حافظ عبدالرحیم صاحب۔ مالیرکوٹلہ

حضرت حافظ عبدالرحیم صاحب ولد مکرم خیر الدین صاحب قوم ارائیں نہایت ہی مخلص اور محنتی وجود تھے۔ آپ مالیرکوٹلہ کے رہنے والے تھے، آغاز جوانی میں ہی قادیان آگئے تھے اور پھر یہیں کے ہو کر رہ گئے۔ آپ انجمن تشحیذ الاذہان کے ابتدائی ممبران میں سے تھے اور اس موقع پر حضرت مصلح موعود کے بہت قریب رہ کر کام کرنے کا موقع ملا۔ 1910ء میں حضرت صاحبزادہ مرزا محمود احمد صاحب (خلیفۃ المسیح الثانی) کی تحریک سے قادیان میں دار الکتب احمدیہ کا قیام عمل میں آیا، حضرت حافظ صاحب نے بھی ابتداء اس دار الکتب میں خدمات سرانجام دیں، اخبار بدر لکھتا ہے:

''حافظ عبدالرحیم صاحب مینیجر و سب ایڈیٹر رسالہ تشحیذ الاذہان ہی اس کے متعلق سارا کام کرتے ہیں اور انہوں نے اپنے فرائض متعلق

رسالہ سے فرصت کے اوقات میں کتابوں کو ترتیب دے کر اور نمبر لگا کر ایک فہرست بڑی محنت سے طیار کی دی ہے، اللہ تعالیٰ انہیں جزائے خیر دیوے۔"

(بدر 19 مئی 1910ء صفحہ 15 کالم 1)

حضرت مصلح موعود نے جون 1934ء میں ایک خطبہ نکاح میں آپ کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا:

"...... چند اشخاص ...... جو محبت، کوشش اور اخلاص سے کام کرنے والے ہیں اور جن کے سپرد کوئی کام کر کے پھر انہیں یاددہانی کی ضرورت نہیں ہوتی، ان افراد میں سے ایک فرد عبدالرحیم صاحب مالیرکوٹلوی مرحوم تھے۔ وہ میرے ہم جماعت تھے، نواب محمد علی خان صاحب قادیان میں آمد کے ساتھ جن دو لڑکوں کو لائے تھے ان میں سے ایک وہ تھے۔ میرا ان کے متعلق ہمیشہ یہ تجربہ رہا کہ جس کام پر وہ لگے اسے تندہی اور انہماک سے کیا کہ اس طرح اپنا کام بھی کم لوگ کرتے ہیں، کوئی کام بیاہ شادی کا یا پبلک سے تعلق رکھنے والا کسی کا ہوتا اس میں منتظم بن جاتے اور خوب سرگرمی سے کرتے"۔

(خطبات محمود جلد سوم صفحہ 329)

آپ بفضل اللہ تعالیٰ ابتدائی موصیان (وصیت نمبر 77) میں سے تھے۔ آپ نے 3 دسمبر 1915ء کو تقریباً 32 سال کی عمر میں وفات پائی، اخبار الفضل نے لکھا:

حضرت اقدس نے جنازہ پڑھایا اور خود تشریف لے جا کر مقبرہ بہشتی میں میت کو دفن کرایا۔"

(الفضل 5 دسمبر 1915ء صفحہ 1 کالم 2)

(نوٹ: مالیرکوٹلہ سے اسی نام کے ایک اور بزرگ حضرت میاں عبدالرحیم صاحب ولد میاں قادر بخش صاحب بھی تھے جنہوں نے 25 مئی 1962ء کو وفات پائی۔)

حضرت مولوی عبدالحی صاحب
ابن حضرت خلیفۃ المسیح الاول

حضرت صاحبزادہ مولوی عبدالحی صاحب 15 فروری 1899ء کو حضرت مولانا نورالدین صاحب بھیروی خلیفۃ المسیح الاول کے گھر پیدا ہوئے۔ آپ کی ولادت حضرت اقدس مسیح موعود کی قبولیت دعا کا نشان تھی، خود حضرت اقدس نے اس بات کا ذکر اپنی کتاب انوار الاسلام میں فرمایا ہے:

"خواب میں دیکھا کہ اخویم مولوی حکیم نورالدین صاحب ایک جگہ لیٹے ہوئے ہیں اور ان کی گود میں ایک بچہ کھیلتا ہے جو انہیں کا ہے اور وہ بچہ خوش رنگ خوبصورت ہے اور آنکھیں بڑی بڑی ہیں۔ مَیں نے مولوی صاحب سے کہا کہ خدا نے بعوض محمد احمد آپ کو وہ لڑکا دیا کہ رنگ میں، شکل میں، طاقت میں اس سے بدرجہا بہتر ہے اور میں دل میں کہتا ہوں کہ یہ تو اور بیوی کا لڑکا معلوم ہوتا ہے کیونکہ پہلا لڑکا تو ضعیف الخلقت، بیمار سا اور نیم جان سا تھا اور یہ تو قوی ہیکل اور خوش رنگ ہے اور پھر میرے دل میں یہ آیت گزری جس کا زبان سے سنانا یاد نہیں اور وہ یہ ہے مَا نَنسَخ ...... اور میں جانتا ہوں کہ یہ خدا تعالیٰ کی طرف سے اس عدوالدین کا جواب ہے۔"

(انوار الاسلام، صفحہ 27)

حضرت اقدس مسیح موعود کی دعاؤں کا اعجازی نشان ہونے کی وجہ سے حضرت خلیفۃ المسیح الاول آپ کو نہایت محبت اور شفقت کی نگاہ سے دیکھتے۔ خلافت ثانیہ کے موقع پر آپ اول مبائعین میں شامل تھے اور حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کی کامل اطاعت کا نمونہ دکھایا۔

اکتوبر 1915ء میں آپ شدید بیمار ہو گئے، مرض کی شدت دیکھ کر حضرت خلیفۃ المسیح الثانی آپ کو اپنے دار میں لے گئے جہاں آپ کی ہمشیرہ حضرت سیدہ امۃ الحی بیگم صاحبہ (حرم حضرت خلیفۃ المسیح الثانی) بھی تھیں اور ہر طرح کا خیال رکھا گیا، حضرت خلیفۃ المسیح الثانی نے لاہور کے مشہور و معروف ڈاکٹر ہیرا لال کو علاج کے لیے بلوایا اور ہر ممکن کوشش کی گئی لیکن تقدیر کو کچھ اور ہی منظور تھا اور آپ نومبر 1915ء کے دوسرے ہفتہ میں انتقال کر گئے، اخبار الفضل نے خبر دیتے ہوئے لکھا:

"افسوس کہ عزیز مولوی عبدالحی 11 نومبر کو رحلت کر گئے۔ مغرب سے پہلے میت کو غسل دیا گیا، بعد نماز مغرب حضرت نے مع جماعت کثیر جنازہ پڑھا، عشاء کے وقت حضرت خلیفہ اول کے مزار پر انوار سے جانب مغرب دفن کیا گیا۔"

(الفضل 14 نومبر 1915ء صفحہ 1)

حضرت میاں محمد دین
صاحب کباب فروش لاہور

حضرت میاں محمد دین احمدی صاحب کباب فروش ولد میاں علم دین صاحب کی اصل سکونت کا علم نہیں لیکن 1906ء میں جب آپ نے وصیت فارم پُر کیا تو اس وقت آپ لاہور میں تھے۔ ایک مرتبہ آپ نے موضع دھورہ ڈھیری بٹاں ریاست جموں سے ایک عریضہ حضرت مسیح موعود کی خدمت میں بھیجا اور لکھا:

"حضرت میں نے چند روز سے محض رضائے الٰہی کے لیے جناب باری تعالیٰ میں یہ دعا شروع کی ہے کہ میری عمر میں سے دس سال حضرت اقدس مسیح موعود کو دی جاوے کیونکہ (دین حق) کی اشاعت کے واسطے میری زندگی ایسی مفید نہیں۔ کیا ایسی دعا مانگنا جائز ہے؟

حضرت اقدس نے جواب میں تحریر فرمایا:

"ایسی دعا میں مضائقہ نہیں بلکہ ثواب کا موجب ہے۔" (بدر 6 جون 1907ء جلد 6 ص 8)

آپ نے 1915ء میں وفات پائی، آپ موصی (موصی نمبر 76) تھے تدفین کھاریاں ضلع گجرات میں ہوئی یادگاری کتبہ بہشتی مقبرہ قادیان میں لگا ہوا ہے۔

حضرت مستری عبدالرحمٰن
صاحب بھیروی

حضرت مستری عبدالرحمٰن صاحب ولد حضرت مستری قمرالدین صاحب بھیرہ کے رہنے والے تھے، زمانہ طالب علمی میں ہی قادیان آ گئے اور یہاں تعلیم پائی۔ جب حضرت اقدس مسیح موعود نے وقف زندگی کی تحریک فرمائی تو آپ نے فوراً لبیک کہا:

آپ قادیان میں ہی سلسلہ احمدیہ کی خدمات بجالا رہے تھے کہ سخت بیمار ہو گئے اور اسی بیماری میں 5 نومبر 1915ء کو تقریباً 34 سال کی عمر میں بھیرہ میں وفات پائی، خبر وفات دیتے ہوئے اخبار الفضل نے لکھا:

"مستری عبدالرحمٰن صاحب نیک اخلاق، مخلص احمدی تھے، کچھ عرصہ دارالامان کے محکمہ تعمیر میں ملازم رہے اور اپنے فرائض منصبی بڑی دیانت سے ادا کئے، پھر دفتر سیکرٹری کے محرر اول رہے۔ سل سے بیمار ہو کر پہلے یہاں علاج کرتے رہے پھر ان کے والدین انہیں بھیرہ لے گئے اور وہیں وفات پائی۔

وصیت کر چکے تھے، ان کا جنازہ یہاں لانے کے لئے تار بھی آ چکا تھا اور اس بناء پر یہاں قبر بھی کھدوا دی گئی تھی مگر ڈاکٹر صاحب ...... سے سرٹیفکیٹ نہ مل سکا اور ان کی میت امانتاً بھیرہ میں فی الحال دفن ہوئی۔ مستری صاحب کے والدین نہایت ضعیف العمر ہیں، یہی ان کے اکلوتے بیٹے تھے۔

(الفضل 14 نومبر 1915ء صفحہ 12 کالم 1)

بعد ازاں آپ کی میت قادیان لائی گئی اور آپ بہشتی مقبرہ قادیان کے قطعہ نمبر 3 کے حصہ نمبر 9 میں مدفون ہوئے۔ آپ کا وصیت نمبر 677 تھا۔ آپ کے متعلق مولانا دوست محمد شاہد صاحب کا ایک مضمون الفضل 30 نومبر 2006ء صفحہ 5 پر شائع ہوا ہے۔

حضرت شیخ علی محمد صاحب
ڈنگوی

حضرت شیخ علی محمد صاحب ولد حضرت شیخ شاہ نواز صاحب ڈنگہ ضلع گجرات کے رہنے والے تھے۔ آپ نے اندازاً 95-1894ء میں بیعت کی توفیق پائی۔ آپ کی اہلیہ حضرت اللہ جوائی صاحبہ (وفات 31 اگست 1943ء) بھی رفقاء میں سے تھیں۔ آپ حضرت زینب بی بی صاحبہ اہلیہ حضرت بھائی عبدالرحمٰن صاحب قادیانی کے والد محترم تھے۔ قادیان کے حالات جاننے کے لئے بڑے مشتاق رہتے تھے، ایک مرتبہ آپ نے اخبار بدر کے متعلق ایک نظم رقم فرمائی۔

آپ نے 17 ستمبر 1915ء کو تقریباً 62 سال کی عمر میں وفات پائی اور بوجہ موصی (وصیت نمبر 336) ہونے کے بہشتی مقبرہ قادیان میں دفن ہوئے۔ اخبار الفضل نے لکھا:

حضرت خلیفۃ المسیح نے نماز جنازہ پڑھائی، احباب بھی جنازہ غائب پڑھیں"۔

(الفضل 19 ستمبر 1915ء صفحہ 1 کالم 1)

حضرت چودھری برکت علی خان
صاحب۔ سڑوعہ ضلع ہوشیارپور

حضرت چودھری برکت علی خان صاحب ولد مکرم صوبہ خان صاحب سڑوعہ ضلع ہوشیارپور کے رہنے والے تھے، نہایت مخلص وجود تھے، 1909ء میں نظام وصیت میں شامل ہوئے، آپ کا وصیت نمبر 369 تھا، آپ کی خبر وفات دیتے ہوئے اخبار الفضل نے لکھا:

"چودھری برکت علی خان صاحب ولد صوبہ خان سڑوعہ تحصیل گڑھ شنکر کے رہنے والے کی وفات مورخہ 22 نومبر 1915ء کو ہوئی، مرحوم ایک نیک اور متقی شخص تھا اور مرحوم کو قادیان سے اتنی محبت تھی کہ ہوشیارپور کے راہ سے جو 55 کوس کا فاصلہ ہے، پیدل آتا اور قادیان سے پیدل ہی جاتا۔ آخر کار ان کو قادیان کی محبت اتنی غالب ہوئی کہ ہجرت کی اور سڑوعہ کا مال و متاع سب فروخت کیا اور مرحوم کی وفات اپنے گھر پر ہوئی، نعش ہمارے مکرم بھائی عبدالرحمٰن خان صاحب سپرنٹنڈنٹ انجمن احمدیہ سڑوعہ 24 نومبر 1915ء کو براہ ہوشیارپور لے کر آئے 25 کو مرحوم مقبرہ بہشتی میں دفن کیا گیا۔ اللہ تعالیٰ مغفرت کرے۔"

(الفضل 5 دسمبر 1915ء صفحہ 2 کالم 1)

حضرت صاحب جان صاحبہ
والدہ حضرت منشی برکت علی
صاحب شملوی

حضرت صاحب جان صاحبہ والدہ حضرت منشی

برکت علی صاحب شملوی نہایت نیک، صوم وصلوٰۃ کی پابند اور مخیّر خاتون تھیں۔ اپنے بیٹے حضرت منشی برکت علی صاحب کی بیعت (1901ء) کے فوراً بعد آپ نے بھی بیعت کر لی۔ 17/ستمبر 1915ء کو بیاسی برس کی عمر میں وفات پائی، حضرت خلیفۃ المسیح الثانی نے نماز جنازہ پڑھائی اور بوجہ موصیہ (وصیت نمبر 990) ہونے کے بہشتی مقبرہ قادیان میں دفن ہوئیں۔

متفرق بزرگان

ان رفقاء احمد کے علاوہ درج ذیل بزرگان کی وفات بھی اسی سال ہوئی، ان کے رفیق ہونے کے متعلق یقینی علم نہیں۔

1۔ حضرت حکیم سید سرفراز حسین صاحب آف بلب گڑھ نزد دہلی نے 16/ جولائی 1915ء کو وفات پائی۔ آپ حضرت حکیم محمد حسین صاحب مالک کارخانہ احمدیہ بلب گڑھ (وفات : 2 نومبر 1926ء) یکے از رفقاء احمد کے والد محترم تھے۔ ان کے علاوہ آپ کے بیٹوں میں حضرت الطاف حسین صاحب (وفات یکم جولائی 1916ء) اور محترم بابو اعجاز حسین صاحب (وفات 28 جون 1935ء) بھی مخلص وجودوں میں سے تھے۔

2۔ ’’مکرم شیخ یعقوب علی صاحب ایڈیٹر الحکم کے چچا میراں بخش سکنہ آدم پور جو ایک پُر جوش احمدی تھے، 28/اکتوبر کو فوت ہوگئے ہیں، مخالفین سلسلہ کی مخالفت کے سبب ان کی تدفین دوسرے دن ہوسکی۔‘‘ (الفضل 2 نومبر 1915ء صفحہ 2)

3۔ حضرت سید شاہ رکن الدین احمد صاحب نے 21 نومبر 1915ء کو وفات پائی، آپ کی سکونت کا علم نہیں، آپ کے ایک بیٹے مکرم سید کبیر الدین احمد صاحب (نوٹ: سلسلہ احمدیہ کے مشہور بزرگ حضرت مرزا کبیر الدین احمدی صاحب آف لکھنؤ اور شخصیت ہیں) تھے۔ اخبار الفضل نے لکھا:

’’جناب مغفور کے تعلقات حضرت اقدس مسیح موعود اور نیز حضرت خلیفہ اول کے ساتھ نہایت مخلصانہ تھے...... قادیان میں حضرت اقدس ایدہ اللہ نے آپ کا جنازہ پڑھا دیا ہے، بیرون جات کے احباب بھی جنازہ غائب پڑھیں‘‘۔

(الفضل 15 دسمبر 1915ء صفحہ 2 کالم 2)

4۔ حضرت عائشہ بیگم صاحبہ زوجہ حضرت رحمت علی صاحب پھیرو چیچی ضلع گورداسپور (وصیت نمبر 481) نے 25/ اکتوبر 1915ء کو وفات پائی، اخبار الفضل نے لکھا:

’’میاں رحمت علی صاحب مہاجر قادیان کی بیوی فوت ہوگئی۔ حضرت نے مع کثیر التعداد خدام کے دور الضعفاء کی طرف تشریف لے جا کر جنازہ پڑھایا۔‘‘ (الفضل 28/اکتوبر 1915ء صفحہ 1)

5۔ محترمہ برکت بی بی صاحبہ زوجہ حضرت ماسٹر فقیر علی صاحب سٹیشن ماسٹر نے 10/ اپریل 1915ء کو وفات پائی، آپ 1/5 حصہ کی موصیہ تھیں، بہشتی مقبرہ قادیان میں دفن ہوئیں۔ آپ حضرت مولانا نذیر علی صاحب رئیس (دعوت الی اللہ) مغربی افریقہ کی والدہ تھیں۔

اللہ تعالیٰ ان تمام مرحومین کی مغفرت فرمائے اور اعلیٰ علیّین میں جگہ دے۔ آمین

☆..................☆..................☆

ا۔ رفیق

میرے ابو مکرم راجہ منیر احمد صاحب

ابو جان مکرم راجہ منیر احمد صاحب کا آبائی گاؤں ہجکہ نزد بھیرہ ہے۔ ہمارے خاندان میں احمدیت ہمارے دادا جان مکرم راجہ غلام حیدر صاحب کے احمدیت قبول کرنے سے آئی ہمارے دادا جان اور دادی جان دونوں بہت نیک فطرت اور عبادت گزار تھے ان کی یہی خوبی اور نیکی ان کی اولاد میں بھی بہت نمایاں تھی۔ دادا جان کی وفات کے بعد ابا نے بڑی محنت سے اپنی پڑھائی جاری رکھی ہاسٹل اور تعلیم کے اخراجات پورے کرنے کے لئے پارٹ ٹائم جاب شروع کر دی اور پھر بالآخر B.Sc ایگریکلچر کی ڈگری حاصل کر لی۔ اور آپ کی پہلی پوسٹنگ ایگریکلچر ڈیپارٹمنٹ سندھ میں ہوئی۔

ابا جان کا جماعت اور خلافت کے ساتھ بہت گہرا تعلق تھا اپنی سرکاری ملازمت کے دوران آپ کی پوسٹنگ جہاں بھی ہوئی سب سے پہلے وہاں جماعت اور بیت الذکر کے ساتھ رابطہ کرتے اور دوران ملازمت احمدیت کی وجہ سے آپ کو کئی مرتبہ مشکلات کا سامنا کرنا پڑا لیکن آپ نہایت حوصلے اور استقامت سے حالات کا مقابلہ کرتے رہے۔ سندھ میں ناموافق حالات کے باعث آپ نے ملازمت چھوڑ دی اور 1975ء میں جرمنی روانہ ہو گئے۔ جرمنی میں قیام کے دوران آپ نے ہائیڈل برگ یونیورسٹی میں تعلیم بھی حاصل کی جرمنی میں آپ کا قیام 3 سال تک رہا۔

قطر میں ملازمت کے دوران ابا اور ابا کے چچازاد بھائیوں پر احمدیت کی وجہ سے مقدمہ کر دیا گیا اور آپ کو جیل بھیج دیا گیا۔ آپ کے ایک غیر احمدی ساتھی نے کہا کہ اے راجہ اگر تم احمدی ہونے سے انکار کر دو تو تمہاری ملازمت بھی بحال ہو جائے گی اور ترقی بھی ہوگی ورنہ پاکستان بھیج دیئے جاؤ گے اور وہاں کیا کرو گے ابا نے جواب دیا کہ انکار نہیں کروں گا اور جہاں تک ملازمت کا تعلق ہے تو جو خدا یہاں دے سکتا ہے۔ وہ پاکستان میں بھی دے سکتا ہے چنانچہ اللہ تعالیٰ کے فضل سے پاکستان آنے کے بعد اللہ تعالیٰ نے بہت بہتر ملازمت عطا فرمائی اور ابا کی پاسکو میں پراجیکٹ مینیجر کے طور پر تعیناتی ہوئی۔ پاسکو سے ریٹائرمنٹ کے بعد آپ کچھ عرصہ چین میں بھی رہے۔

ابا جان کو نماز اور عبادت سے خاص شغف تھا۔ باقاعدہ تہجد گزار تھے اور جب سے میں نے ہوش سنبھالا ہے میں نے ہمیشہ ہی دیکھا کہ ابا صبح گھر سے کام پر جانے سے پہلے دو نفل ادا کرتے جب بھی کوئی پریشانی یا مشکل پیش آتی تو سب گھر والوں کو رات کو تہجد کے لئے جگاتے اور دعا کی تلقین کرتے اور خدا کے فضل سے وہ پریشانی دور ہو جاتی آپ کے محلّہ کے ایک صاحب نے بتایا کہ عشاء کی نماز کے بعد جو نمازی سب سے آخر میں بیت الذکر سے نکلتا وہ راجہ صاحب ہوتے تھے۔ آپ نے اپنے بچوں کی بہت اچھی تربیت کی نماز دعا اور خلافت سے مضبوط تعلق اپنے بچوں میں پیدا کرنے کی بھر پور کوشش کی۔

آپ محلّہ دارالصدر شمالی ھدیٰ کے تقریباً آٹھ سال صدر رہے محلے کے غریب اور ضرورت مند لوگوں کا خاص طور پر خیال رکھتے اپنے کھانے اور آرام کا خیال بھی نہ رکھتے اور جب کوئی ضرورتمند کسی کام سے آتا تو آپ کھانا چھوڑ کر پہلے اُس کا کام کرتے تاکہ اس کو پریشانی نہ اُٹھانی پڑے آپ کے دور صدارت میں محلّہ کی بیت ھدیٰ کی تعمیر ہوئی چند ماہ پہلے مجھ سے کہنے لگے کہ میں خدا سے دعا کرتا ہوں کہ تیرے دین کی خدمت کرتے ہوئے میرا آخری وقت آئے خدا تعالیٰ نے آپ کی یہ دعا قبول کر لی اور ابا جان اپنی وفات تک محلّہ کے صدر کے طور پر خدمات بجالاتے رہے۔

بڑے بھائیوں کی وفات کے بعد اپنے خاندان کے بڑے ہونے کی ذمہ داری باحسن نبھائی۔ کسی عزیز کے گھر جاتے تو خالی ہاتھ نہ جاتے ایک دفعہ آپ کی بھتیجی نے کہا کہ چچا جان ہمیں دعاؤں میں یاد رکھا کریں تو ابا نے جواب دیا بیٹی بھائی جان کی وفات کے بعد ان کے بچوں کے لئے پہلے دعا کرتا ہوں اور اپنے بچوں کے لئے بعد میں۔ گھر میں جب کوئی عزیز ملنے آتا تو گھر میں لگے پھل دار پودوں سے پھل توڑ کر بڑے شوق سے پیش کرتے اور رخصت کے وقت لان میں اُگے ہوئے گلاب کے پودوں میں سے گلاب کا پھول توڑ کر دیتے جو آپ کی محبت اور خلوص کا ایک منفرد انداز تھا۔

مہمان نوازی کی صفت بھی آپ میں نمایاں تھی گھر میں ایک کمرہ اور اٹیچ باتھ خاص طور پر اس نیت سے تعمیر کرایا کہ جلسہ کے مہمان اس کمرے میں باسہولت قیام کریں گے۔ اپنے بچوں اور ان کی اولاد سے بہت پیار کرتے ان کی تربیت کی طرف فکر اور توجہ رکھتے بچوں کے ساتھ دوستانہ تعلق تھا ان کی دلچسپیوں میں حصہ لیتے۔ بچپن میں ہمیں انبیاء علیہم السلام کی کہانیاں سناتے نیز حیات نور سے حضرت خلیفہ اول کی زندگی کے واقعات اکثر سناتے اور ساتھ نصیحت بھی کرتے قبولیت دعا پر بہت یقین تھا۔

ہمارے خاندان میں ہومیوپیتھی کا آغاز میرے دادا راجہ غلام حیدر کے ذریعہ ہوا اپنی سرکاری ملازمت کے دوران ہی ان کا تعارف ہومیوپیتھی طریقہ علاج سے ہوا۔ جس سے دادا جان بہت متاثر ہوئے اور آپ نے خود بھی ہومیوپیتھی کا مطالعہ اور پریکٹس شروع کر دی اور اپنی وفات سے قبل وصیت کی کہ میرے بچوں میں کوئی ضرور اس کو جاری رکھے۔ چنانچہ میرے تایا ڈاکٹر راجہ نذیر احمد ظفر صاحب مرحوم نے اپنے والد صاحب کی اس خواہش کو پورا کیا اور اپنی ساری زندگی ہومیوپیتھی کے لئے وقف کر دی یہاں تک کہ آپ ڈاکٹر راجہ ہومیو کے نام سے مشہور ہو گئے۔ ابا جان نے بھی والد صاحب کی وصیت کے پیش نظر ریٹائرمنٹ کے بعد بڑے بھائی کی خواہش پر ان کے ساتھ پریکٹس شروع کر دی جو تاحیات جاری رکھی۔ آپ مریضوں کا علاج بہت ہمدردی سے کرتے۔ آپ کے مریض آپ کی خوش اخلاقی اور ہمدردی سے بہت متاثر ہوتے۔ آپ کی وفات کے بعد بھی کئی مریضوں کے فون آئے جنہوں نے بہت افسوس کا اظہار کیا اور آپ کے حسن اخلاق اور ہمدردی سے بہت متاثر تھے۔

اللہ تعالیٰ نے آپ کو غیر معمولی فٹنس اور چستی عطاء کی تھی اپنی خدمت کروانے کی بجائے دوسروں کی خدمت کا شوق تھا۔ کھانا کھانے کے دوران اگر کسی چیز کی ضرورت پڑ جاتی تو کسی سے کہنے کی بجائے خود اُٹھ کر چیز لے آتے اپنا ذاتی کام بھی دوسروں سے کروانا پسند نہیں کرتے تھے اپنی ظاہری جسامت اور چستی کے باعث دور سے دیکھنے پر بھی جوان آدمی کا گمان ہوتا تھا بیٹوں کے ساتھ کھڑے ہوتے ان کے بھائی معلوم ہوتے تھے۔ بہت حساس اور صاف دل کے مالک تھے۔ کسی کے متعلق بدگمانی نہیں رکھتے تھے۔ معاف کر دینے کی صفت نمایاں تھی کسی کی سخت بات کو بھی حوصلے سے برداشت کر لیتے تھے۔ چہرے پر ہمیشہ بشاشت اور مسکراہٹ رہتی تھی جو چند دفعہ ملنے والے پر بھی گہرا اثر چھوڑتی تھی۔ کسی نعمت کے ملنے پر خوش ہوتے اور اللہ کا شکر ادا کرتے لیکن میں نے ابا کو کسی دنیاوی چیز کیلئے بے قرار اور بے چین کبھی نہیں دیکھا ساری زندگی سادگی اور قناعت سے بسر کی اور ہماری والدہ نے بھی ان کا بھر پور ساتھ دیا۔

اللہ تعالیٰ ابا جان کی مغفرت فرمائے ان کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور ان کی دعاؤں کا ہمیں حقیقی وارث بنائے۔ آمین۔

مکرم رانا عبدالرزاق خان صاحب

مطالعہ کتب حضرت اقدس مسیح موعود کی برکات

اللہ تعالیٰ نے حضرت اقدس مسیح موعود کو سلطان القلم کے آسمانی خطاب سے نوازا۔ حقیقت یہ ہے کہ آپ کے مبارک قلم سے ایسے عظیم الشان روحانی خزائن جاری ہوئے ہیں جن کے ذریعہ کروڑوں روحانی مردے زندگی کی طرف لوٹ آئے۔ حضرت اقدس مسیح موعود کی پیدائش کے بعد کے زمانہ میں غیر مذاہب نے دین حق پر یکبارگی حملہ کرکے عالم دین حق کو بوکھلا دیا تھا۔ دین حقیر غیروں کے پے در پے حملوں کی ان میں سکت نہ تھی۔ ایسے نازک وقت میں حضرت اقدس مسیح موعود نے اس کیفیت کو بھانپ کر اللہ تعالیٰ کے اذن سے دین حق کی مدافعت کا بیڑا اٹھایا اور اسی کی تائید و نصرت سے کتب، ملفوظات، تحریرات، مکتوبات و اشتہارات میں قرآن کریم، دین حق اور حضرت محمد مصطفیٰؐ کی صداقت اور بلند شان کو ثابت کرنے کے لئے ناقابل تردید براہین و دلائل مہیا فرمائے ہیں جو ہمیشہ طالبان حق کی راہنمائی اور ازدیادِ ایمان کا موجب بنتے رہیں گے۔

حضرت اقدس مسیح موعود فرماتے ہیں:

’’میں تو ایک حرف بھی نہیں لکھ سکتا اگر خدا تعالیٰ کی طاقت میرے ساتھ نہ ہو۔ بارہا لکھتے لکھتے دیکھا ہے ایک خدا کی روح ہے جو تیر رہی ہے قلم تھک جایا کرتی ہے مگر اندر ایک جوش نہیں تھکتا، طبیعت محسوس کیا کرتی ہے کہ ایک ایک حرف خدا تعالیٰ کی طرف سے آتا ہے۔

(البدر مورخہ 14 نومبر 1902ء ص20)

نیز فرماتے ہیں:

’’یہ رسائل جو لکھے گئے ہیں تائید الٰہی سے لکھے گئے ہیں میں ان کا نام وحی و الہام تو نہیں رکھتا مگر یہ ضرور کہتا ہوں کہ خدا تعالیٰ کی خاص اور خارق عادت تائید نے یہ رسالے میرے ہاتھ سے نکلوائے ہیں‘‘۔ (سر الخلافہ صفحہ 82)

یہی وہ زمانہ ہے جس کے بارہ میں قرآن کریم نے ’’اور جب صحیفے نشر کئے جائیں گے۔‘‘ (التکویر: 11) کے الفاظ میں پیشگوئی فرمائی تھی اسی طرح حضرت نبی کریم ﷺ نے مسیح موعود کی نشانیوں میں سے ایک نشانی یہ بتائی تھی کہ یعنی وہ مال بھی لٹائیں گے لیکن کوئی اسے قبول نہیں کرے گا۔

(بخاری کتاب الانبیا، باب نزول عیسیٰ بن مریم)

حضرت اقدس مسیح موعود فرماتے ہیں: ’’اور نشر صحف سے اس کے وسائل یعنی پریس وغیرہ کی طرف اشارہ ہے جیسا کہ تم دیکھ رہے ہو کہ اللہ نے ایسی قوم کو پیدا کیا جس نے آلات طبع ایجاد کئے۔ دیکھو کس قدر پریس ہیں جو ہندوستان اور دوسرے ملکوں میں پائے جاتے ہیں۔ یہ اللہ تعالیٰ کا فعل ہے تا وہ ہمارے کام میں ہماری مدد کرے اور ہمارے دین اور ہماری کتابوں کو پھیلانے اور ہمارے گوہر قوم تک پہنچائے تا وہ ان کی طرف کان دھریں اور ہدایت پائیں۔ (آئینہ کمالات اسلام صفحہ 473)

حضرت اقدس مسیح موعود فرماتے ہیں:

’’اس نے مجھے متوجہ کیا ہے کہ میں قلمی اسلحہ پہن کر اس سائنس اور علمی ترقی کے میدان کارزار میں اتروں اور (دین حق) کی روحانی شجاعت اور باطنی قوت کا کرشمہ بھی دکھلاؤں۔ میں کب اس میدان کے قابل ہوسکتا تھا۔ یہ تو صرف اللہ تعالیٰ کا فضل ہے اور اس کی بے حد عنایت ہے کہ وہ چاہتا ہے کہ میرے جیسے عاجز انسان کے ہاتھ سے اس دین کی عزت ظاہر ہو......اور دراصل یہ اللہ تعالیٰ کی حکمت ہے کہ جہاں نابینا معترض آکر اٹکا ہے، وہیں حقائق و معارف کا مخفی خزانہ رکھا ہے‘‘۔

(رپورٹ جلسہ سالانہ 1897ء)

نیز فرماتے ہیں:

’’خدا تعالیٰ نے مجھے مبعوث فرمایا کہ میں ان خزائن مدفونہ کو دنیا پر ظاہر کروں اور ناپاک اعتراضات کا کیچڑ جو ان درخشاں جواہرات پر تھوپا گیا ہے اس سے ان کو پاک صاف کروں‘‘۔

(رپورٹ جلسہ سالانہ 1897ء)

حضرت خلیفۃ المسیح الاول کتب و تحریرات و ارشادات حضرت مسیح موعود کی افادیت و اہمیت بیان کرتے ہوئے فرماتے ہیں:

’’اب میں تم سے پوچھتا ہوں کہ تم نے مرزا صاحب کو امام مانا، صادق سمجھا، بہت اچھا کیا لیکن کیا اس غرض و غایت کو سمجھا کہ امام کیوں آیا ہے؟ وہ دنیا میں کیا کرنا چاہتا ہے؟ اس کی غرض یا اس کا مقصد میری تقریروں سے یا مولوی عبدالکریم کے خطبوں سے یا کسی اور کی مضمون نویسیوں سے معلوم نہیں ہوسکتی اور نہ ہم اس غرض اور مقصد کو پورے طور پر بیان کرنے کی قدرت رکھتے ہیں اور نہ ہمارے بیان میں وہ زور اور اثر ہوسکتا ہے جو خود اس رسالت کے لانے والے کے بیان میں ہے‘‘۔

(حقائق الفرقان جلد دوم صفحہ 314)

حضرت اقدس مسیح موعود نے تمام کتب اللہ تعالیٰ کی تائید و نصرت سے لکھی ہیں اس لئے ان کا مطالعہ بہت مبارک اور فرشتوں کے نزول کا ذریعہ بنتا ہے جیسا کہ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی فرماتے ہیں:

’’جو کتابیں ایک ایسے شخص نے لکھی ہوں جس پر فرشتے نازل ہوتے تھے ان کے پڑھنے سے بھی ملائکہ نازل ہوتے ہیں چنانچہ حضرت صاحب کی کتابیں جو شخص پڑھے گا اس پر فرشتے نازل ہوں گے یہ ایک خاص نکتہ ہے کہ کیوں حضرت صاحب کی کتابیں پڑھتے ہوئے نکات اور معارف کھلتے ہیں اور جب پڑھو جب ہی خاص نکات اور برکات کا نزول ہوتا ہے۔ براہین احمدیہ خاص فیضان الٰہی کے ماتحت لکھی گئی ہے اس کے متعلق میں نے دیکھا ہے کہ جب کبھی بھی میں اس کو لے کر پڑھنے بیٹھا ہوں دس صفحے بھی نہیں پڑھ سکا کیونکہ اس قدر نئی نئی باتیں اور معرفت کے نکتے کھلنے شروع ہو جاتے ہیں کہ دماغ انہیں میں مشغول ہو جاتا ہے۔ تو حضرت صاحب کی کتب بھی خاص فیضان رکھتی ہیں۔ ان کا پڑھنا بھی ملائکہ سے فیضان حاصل کرنے کا ذریعہ ہے اور ان کے ذریعہ نئے نئے علوم کھلتے ہیں‘‘۔

(ملائکۃ اللہ)

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث فرماتے ہیں:

ایک بات بتا دوں اور میں اپنے تجربے سے کہتا ہوں اور علیٰ وجہ البصیرت کہتا ہوں کہ حضرت مسیح موعود نے یہ جو تفسیر قرآنی ہمارے ہاتھ میں دی ہے وہ اتنی عظیم ہے کہ آپ کی کوئی کتاب لے لو چھوٹی ہو یا بڑی اور اس کو سو دفعہ پڑھو سو دفعہ ہی آپ کو اس میں سے نئے معانی نظر آجائیں گے۔ یہ اس قسم کی تفسیر ہے۔ آپ کی کتب عام کتابوں کی طرح نہیں بلکہ خدا سے سیکھی ہیں‘‘۔ (مشعل راہ جلد 2 صفحہ 443)

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں:

میں خاص طور پر خدا تعالیٰ کی اعجاز نمائی کو انشاء پردازی کے وقت بھی اپنی نسبت دیکھتا ہوں کیونکہ جب میں عربی یا اردو میں کوئی عبارت لکھتا ہوں تو میں محسوس کرتا ہوں کہ کوئی اندر سے مجھے تعلیم دے رہا ہے‘‘۔ (نزول المسیح ص56)

پس یہ آپ کی دلی خواہش تھی کہ وہ آب حیات جو آپ کے مبارک قلم سے آپ کی کتب کی شکل میں دنیا کی روحانی اور علمی پیاس بجھانے کے لئے نکلا ہے اس سے سارا عالم فیضیاب ہو چنانچہ آپ فرماتے ہیں:

جو شخص میرے ہاتھ سے جام پئے گا جو مجھے دیا گیا ہے وہ ہرگز نہیں مرے گا وہ زندگی بخش باتیں جو میں کہتا ہوں اور وہ حکمت جو میرے منہ سے نکلتی ہے اگر کوئی اور بھی اس کی مانند کہہ سکتا ہے تو سمجھو کہ میں خدا تعالیٰ کی طرف سے نہیں آیا لیکن اگر یہ حکمت اور معرفت جو مردہ دلوں کے لئے آب حیات کا حکم رکھتی ہے دوسری جگہ نہیں مل سکتی تو تمہارے پاس اس جرم کا کوئی عذر نہیں کہ تم نے اس چشمہ سے انکار کیا جو آسمان پر کھولا گیا زمین پر اس کو کوئی بند نہیں کر سکتا‘‘۔ (ازالہ اوہام ص3)

حضرت اقدس مسیح موعود فرماتے ہیں:

’’جو شخص ہماری کتابوں کو کم از کم تین دفعہ نہیں پڑھتا اس میں ایک قسم کا کبر پایا جاتا ہے‘‘۔

(سیرت المہدی جلد اول حصہ دوم ص365)

پھر آپ نے ایک دفعہ فرمایا:

’’جو خدا کے مامور اور مرسل کی باتوں کو غور سے نہیں سنتا اور اس کی تحریروں کو غور سے نہیں پڑھتا اس نے بھی تکبر سے ایک حصہ لیا ہے۔ سو کوشش کرو کہ کوئی حصہ تکبر کا تم میں نہ ہو تا کہ ہلاک نہ ہو جاؤ اور تا تم اپنے اہل و عیال سمیت نجات پاؤ۔‘‘

(نزول المسیح ص26)

پھر آپ نے ایک دفعہ فرمایا کہ:

’’سب دوستوں کے واسطے ضروری ہے کہ ہماری کتب کم از کم ایک دفعہ ضرور پڑھ لیا کریں کیونکہ علم ایک طاقت ہے اور طاقت سے شجاعت پیدا ہوتی ہے‘‘۔

(الحکم 10 ستمبر 1905ء ص3 کالم 3)

یہ ہماری خوش نصیبی ہے کہ ہمیں اس امام مہدی اور مسیح موعود کو ماننے کی توفیق ملی اور ان دینی خزائن کا ہمیں وارث ٹھہرایا گیا اس لئے ہمیں چاہئے کہ ہم ان بابرکت تحریروں کا مطالعہ کریں تا کہ ہمارے دل اور ہمارے سینے اور ہمارے ذہن اس روشنی سے منور ہو جائیں۔

مکرم ڈاکٹر نذیر احمد مظہر صاحب

بنفشہ کے پھول

(Violet Flower)

یہ ایک قسم کی پہاڑی گھاس ہے۔ جو گرمی کے موسم میں سایہ دار مقامات پر پیدا ہوتی ہے۔ ماہ اپریل میں اس کو پھول لگتے ہیں اس کے ساتھ اس کے ہم شکل ایک اور جڑی بوٹی (مشک بالا) کے پودے بھی ہوتے ہیں اور بعض لالچی دکاندار سادہ لوح گاہکوں کو دھوکہ سے یہی چیز بنفشہ کے طور پہ دے دیتے ہیں۔

ذائقہ: پھیکا یا قدرے میٹھا۔

مقدار خوراک: 5 تا 7 گرام سفوف یا ایک تا ڈیڑھ چمچ۔

کاشت: ہمالیہ، کشمیر، نیپال پانچ ہزار فٹ سے زیادہ بلندی پر۔

فوائد:

☆ گلا، حلق، سینہ و زبان کی خشکی، سانس کی نالیوں، معدہ، انتڑیوں و دماغ کی سوزش و خشکی کو دور کرتا ہے۔

☆ فلو، نزلہ و زکام، کھانسی، نئے و پرانے بخار، درد سینہ میں مفید ہے۔

☆ قبض کا ازالہ کرتا ہے اجابت کھل کر ہوتی ہے۔

☆ پُرسکون نیند لاتا ہے۔

☆ اپنے بیشمار فوائد کی وجہ سے صدیوں سے دنیا کے اکثر ممالک میں مستعمل ہے۔

ترکیب استعمال:

☆ تجویز کردہ مقدار نیم گرم دودھ، چائے یا پانی کے ساتھ سوتے وقت استعمال کریں۔

☆ گرم مزاج ٹھنڈے پانی کے ساتھ یا اس کے شربت کو ٹھنڈے پانی میں ملا کر پیئیں یا سفوف کو ٹھنڈے پانی میں بھگو کر پیئیں۔

☆ سرد مزاج اس کی چائے (Tea) بنا کر یا جوشاندہ کی شکل میں پیئیں۔

☆ اس کا شربت بنا کر حسب مزاج و موسم گرم یا سرد پانی یا چائے یا دودھ میں ملا کر استعمال کر سکتے ہیں۔

☆ اس کی گل قند بنا کر بھی استعمال ہو سکتی ہے۔

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 120459 میں Srimulyati

زوجہ Waridin قوم.... پیشہ خانہ داری عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن.... ضلع و ملک Indonesia بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 27 دسمبر 2013 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ (1) جیولری 5 گرام 20 لاکھ انڈونیشین روپے (2) حق مہر+جیولری 10 گرام 40 لاکھ انڈونیشین روپے اس وقت مجھے مبلغ 50 ہزار انڈونیشین روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ Srimulyati گواہ شد نمبر 1۔ Waridin s/o Warta گواہ شد نمبر 2 Sukri Ahmadi s/o Suparta۔

مسل نمبر 120460 میں Quratulain Mubarakah

زوجہ Anugerah Gunandar قوم.... پیشہ خانہ داری عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن.... ضلع و ملک Indonesia بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10 اگست 2013 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ (1) مکان (2) زیور (3) حق مہر (زیور)۔ اس وقت مجھے مبلغ 7 لاکھ 50 ہزار روپے انڈونیشین ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ Quratulain Mubarakah گواہ شد نمبر 1۔ Anugerah Nunandar s/o BdulBadith گواہ شد نمبر 2۔ Adant Suhendar Aanwar s/o Syamsu Anwar

مسل نمبر 120461 میں Waridin

ولد Warta Seneng قوم.... پیشہ غیر ہنر مند مزدوری عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن.... ضلع و ملک Indonesia بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 27 دسمبر 2013 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ (1) مکان اور زمین 201 sqm اس وقت مجھے مبلغ 17 لاکھ روپے انڈونیشین ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Waridin گواہ شد نمبر 1۔ Hamid s/o Bunyamin گواہ شد نمبر 2 Sukri Ahmadi s/o Suparta۔

مسل نمبر 120462 میں Rusmanan

ولد Sakum Sabarudin قوم.... پیشہ کاروبار عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن.... ضلع و ملک انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 17 / اپریل 2014 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ (1) جمع شدہ رقم (2) بلڈنگ 1/2 حصہ اس وقت مجھے مبلغ 50 لاکھ روپے انڈونیشین ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے العبد۔ Rusmanan گواہ شد نمبر 1۔ Ahmad Sukiman s/o Sakum Sabarudin گواہ شد نمبر 2۔ Sukri s/o Suparta Toyib

مسل نمبر 120463 میں Ahmad Sukirman

ولد Sakum Sab Arudin قوم...... پیشہ کاروبار عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن...... ضلع و ملک انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 30 مارچ 2014 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے Ricefeld (1) 550qm (2) زیور 18 گرام 71 لاکھ 50 ہزار روپے انڈونیشین۔ اس وقت مجھے مبلغ 20 لاکھ روپے انڈونیشین ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Ahmad Sukirman گواہ شد نمبر 1۔ Sakum Sabarudin گواہ شد نمبر 2۔ Sukri Ahmadi s/o Suparta Toyib

مسل نمبر 120464 میں Sahrun Nisa

بنت sehatta saragih قوم...... پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن...... ضلع و ملک انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 22 / اپریل 2012 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 3 لاکھ روپے انڈونیشین ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ Harun Nisa گواہ شد نمبر 1۔ Sehtta Saragih s/o M.Saragih گواہ شد نمبر 2۔ Khalid Saragih s/o Sehtta Saragih

مسل نمبر 120465 میں Bayu Permmadyanto

ولد Tumino قوم.... پیشہ طالب علم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن.... ضلع و ملک Indonesia بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 22 اپریل 2012 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 60 لاکھ روپے انڈونیشین ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Bayu Permmady Anto گواہ شد نمبر 1۔ M.Saragih گواہ شد نمبر 2۔ Humammad Daud s/o Daeng Patanra

مسل نمبر 120466 میں Alagie Jallow

ولد Buka Jallow قوم.... پیشہ مبلغ/ مشنری عمر 42 سال بیعت 2000 ساکن...... ضلع و ملک Gambia بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 27 فروری 2014 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ (1) جانور 10 عدد 47 ہزار dalasi (2) مشین 1 عدد 2 ہزار dalasi اس وقت مجھے مبلغ 4 ہزار 877 dalasi ماہوار بصورت allownc مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Alagie Jallow گواہ شد نمبر 1۔ Malang Nyabally s/o Bakary گواہ شد نمبر 2۔ Ebrahim bah s/o Kekuta

مسل نمبر 120467 میں Abdur Rahman Jawo

ولد Masieh Jawo قوم.... پیشہ مربی عمر 32 سال بیعت 2005 ساکن.... ضلع و ملک Gambia بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 28 فروری 2014 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ (1) جانور 9 عدد 29 ہزار 500 dalasi اس وقت مجھے مبلغ 58 ہزار 524 dalasi ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Abur Rahman Jawo گواہ شد نمبر 1۔ Ebrahim Bah s/o Kekuta گواہ شد نمبر 2۔ Amador Bah s/o Pateri

مسل نمبر 120468 میں Saidoa Bah

ولد Alh Farang Bah قوم.... پیشہ مبلغ/ مشنری عمر 48 سال بیعت 2000ء ساکن...... ضلع و ملک Gambia بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 28 فروری 2014 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ (1) فارمنگ مشین 1 عدد 2 ہزار dalasi اس وقت مجھے مبلغ 4 ہزار 877 dalasi ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Saidoa Bah گواہ شد نمبر 1۔ Amadou Bah s/o Pateri Bah گواہ شد نمبر 2۔ Saia Jawo s/o Mori Jawo

مسل نمبر 120469 میں Ebrahima Mbowe

ولد Momodou Mbowe قوم...... پیشہ ملازمتیں عمر 65 سال بیعت 1967ء ساکن...... ضلع و ملک Gambia بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ یکم مئی 2014ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ (1) پلاٹ 28× 30 (2) مکان 57×28met (3) پلاٹ 86×42met (4) پلاٹ 14×68×128×50۔ اس وقت مجھے مبلغ 13 ہزار 192dalasi ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Ebrahima Mbowe گواہ شد نمبر 1۔ Demba Kandeh s/o Batch Kandeh گواہ شد نمبر 2۔ Tahir Ahmad Tonray s/o Arfany Ismail

مسل نمبر 120470 میں Hemedi Ally

ولد Makando قوم.... پیشہ پرائیویٹ ملازمت عمر 62 سال بیعت 1974ء ساکن...... ضلع و ملک تنزانیہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ یکم جولائی 2012ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ (1) مکان 401/2 لاکھ tanznian shillin (2) مشنری+ورکشاپ 10 لاکھ tanznian shillin (3) موٹر سائیکل 4 لاکھ tanznian shillin اس وقت مجھے مبلغ 2 لاکھ 50 ہزار روپے tanznian shillin ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ اور مبلغ 3 لاکھ 60 ہزار tanznian shillin سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Hemedi Ally گواہ شد نمبر 1۔ Ally s/o Sucemani گواہ شد نمبر 2۔ Muhammad Afzal s/o Bashir Ahmad

مسل نمبر120471میں Emma Damayanti

زوجہ Ikin Priatno قوم....پیشہ کاروبار عمر33سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن.... ضلع و ملک indonesai بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ27دسمبر 2103 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔(1) House and Land (2)Officebuilding(3)حق مہر اس وقت مجھے مبلغ 50لاکھ روپے انڈونیشین ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامۃ۔Emma Damayanti گواہ شدنمبر1۔ Dino M.Jai Syaefi s/o M.Sumardi گواہ شدنمبر2۔Ahmad yunus s/o Sarya

مسل نمبر120472میں Dudi Kusmayadi

ولدIdi قوم....پیشہ کاروبار عمر46سال بیعت 1995ء ساکن.... ضلع و ملک Indonesia بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ29دسمبر2013ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گی ہے۔ (1)House۔اس وقت مجھے مبلغ 50لاکھ روپے انڈونیشین ماہوار بصورت Buines مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ Dudi Kusmayadi گواہ شدنمبر1۔ Dina M.Jai Syaefi s/o M.Sumardi گواہ شدنمبر2۔ Ahmad Yunus s/o Sarya

مسل نمبر120473میں Sarip

ولدHaerudin قوم....پیشہ کسان عمر55سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن.... ضلع و ملک Indonesia بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ27ستمبر2013 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔(1)مکان اور زمین 4.6×13,L.200S۔اس وقت مجھے مبلغ 5لاکھ روپے انڈونیشین ماہوار بصورت Wages مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ Sarip گواہ شدنمبر1۔ Budiono Heryanto s/o Busiri Surapraja گواہ شدنمبر2۔ Busiri Surapraja s/o H.Samsuri

مسل نمبر120474میں Narhasua

ولد Hafiz Qudratullah قوم ....پیشہ خانہ داری عمر44سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن .... ضلع و ملک Indonesia بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 28اپریل2014 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔(1)حق مہر(زیور) 10 گرام 10لاکھ روپے انڈونیشین (2)زیور10 گرام 50لاکھ روپے انڈونیشین (3)Land with house۔ اس وقت مجھے مبلغ 6لاکھ روپے انڈونیشین ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامۃ۔Narhassua گواہ شدنمبر1۔ Hafiz Qudratulah s/o Syaif Ahmad گواہ شدنمبر2۔Azis Ahmad

مسل نمبر120475میں Abdul Koyum

ولد Muhammad Basyir قوم ....پیشہ پنشنر عمر58سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Cilegon ضلع وملک Indonesia بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ3اپریل2014 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔(1) House (2)Land۔اس وقت مجھے مبلغ 50لاکھ روپے انڈونیشین ماہوار بصورت Pension مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ AbdulKoyum گواہ شدنمبر1۔ Abdul Malik Aziz s/o Ano Suparno گواہ شدنمبر2۔ Abdul Koyum s/o Mahmud

مسل نمبر120476میں Kiki Sri Rejeki

زوجہ Jaiang Juli Subagia قوم ....پیشہ استاد عمر36سال بیعت 1999ء ساکن...... ضلع و ملک Indonesia بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 31جنوری2014 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔(1)حق مہر(زیور) 37gm۔اس وقت مجھے مبلغ 5لاکھ روپے انڈونیشین ماہوار بصورت Salary مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔Kiki Sri Rejeki گواہ شدنمبر1۔ Wasim Ahmad s/o Hasbuloh گواہ شدنمبر2۔ Jajang Juli Subagja s/o Kamal Apandi

مسل نمبر120477میں Mastini Daud

زوجہ Mohammad Daud Laday قوم ....پیشہ خانہ داری عمر46سال بیعت1986 ساکن.... ضلع و ملک Indonesia بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 21اپریل 2014 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ (1)حق مہر 3لاکھ 50ہزار روپے انڈونیشین ۔اس وقت مجھے مبلغ 5لاکھ روپے انڈونیشین ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامۃ۔ Mastini Daud گواہ شدنمبر1۔ Mohammad Daud Laday s/o Laday گواہ شدنمبر2۔ Ahmad Sewangi s/o Lakide Hanafid

مسل نمبر120478میں Sri Usdeka Wati Mh

زوجہ Aang Iskandar قوم....پیشہ خانہ داری عمر53سال بیعت 1989ء ساکن...... ضلع و ملک Indonesia بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 3فروری 2014 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) مکان (2)حق مہر (ادائیگی)5لاکھ روپے انڈونیشین اس وقت مجھے مبلغ 5لاکھ روپے انڈونیشین ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔Sri Usdeka Wati Mh گواہ شدنمبر1۔Aang Iskandar s/o Aen Herman گواہ شدنمبر2۔Sutarji Wijabrata

مسل نمبر120479میں Patimah

زوجہ Sarip قوم....پیشہ تجارت عمر49سال بیعت 2011ساکن.... ضلع و ملک Indonesia بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ27ستمبر2013 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے ۔(1)حق مہر (ادائیگی) 1ہزار روپے انڈونیشین ۔ اس وقت مجھے مبلغ 5لاکھ روپے انڈونیشین ماہوار بصورت Trade مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامۃ۔Patimah گواہ شدنمبر1۔Sarip s/o Haerudin گواہ شدنمبر2۔ Budiono Heryanto s/o Busiri Surapraja

مسل نمبر120480میں Asep Ruslan

ولدDudung قوم..پیشہ کاروبار عمر30سال بیعت 2001ساکن.... ضلع و ملک Indonesia بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ9مارچ2014 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 10لاکھ روپے انڈونیشین ماہوار بصورت Buisnes مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Asep Ruslan گواہ شدنمبر1۔ Rian Hidayat s/o Dayat Hidayat گواہ شدنمبر2۔ Andi Srpriadi s/o Dayat Hidayat

مسل نمبر120481میں Ade Guna Wan

ولدAman M قوم....پیشہ کاروبار عمر55سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن.... ضلع و ملک Indonesia بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ11نومبر2012 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے ۔(1)مکان اور زمین 1.050 sqm اس وقت مجھے مبلغ 50لاکھ روپے انڈونیشین ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔ Ade Guna Wan گواہ شدنمبر1۔ Maman Karnani s/o M.Satibi گواہ شدنمبر2۔ Mahmud Ahmad s s/o Soemapraja

مسل نمبر120482میں Ling Saepudin

ولدMahpuin قوم....پیشہ کاروبار عمر46سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن.... ضلع و ملک Indonesia بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ12دسمبر2013 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے ۔(1)زمین اور مکان 280aqm(2)مکان کی عمارت ۔اس وقت مجھے مبلغ 35لاکھ روپے انڈونیشین ماہوار بصورت Buisnes مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔

العبد۔ Ling aepudin گواہ شدنمبر1۔ Abdul Sukur s/o Mardial- گواہ شدنمبر2 Qomar Tohari s/o Nata۔

مسل نمبر120483میں Didi Jahidin

ولد Raksa Raswan قوم.... پیشہ کاروبار عمر55سال بیعت1980 ساکن.... ضلع وملک Indonesia بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ12 مئی2014ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے1/10حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیدادمنقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔(1) 1.820sqm Rice field (2)Land 280sqm(3)House-اس وقت مجھے مبلغ15لاکھ روپے انڈونیشین ماہوار بصورت Buisnes مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتارہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتارہوں گا۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد- Didi Jahidin گواہ شدنمبر1۔ Talka s/o Sukri گواہ شدنمبر2۔ Raksa Raswan Ahmadi s/o Suparta Toyib

مسل نمبر120484میں Nani Sumarni

زوجہ Rafiq Ahmad قوم.... پیشہ خانہ داری عمر68سال بیعت1965 ساکن.... ضلع وملک Indonesia بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 2مئی2014ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے1/10حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیدادمنقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔(1)مکان 2sqm (2)زمین 140sqm-اس وقت مجھے مبلغ60لاکھ روپے انڈونیشین ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی1/10حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامۃ- Nani Sumarni گواہ شدنمبر1۔ Rafiq Ahmad s/o Arief گواہ شدنمبر2 Sumadi Ganda Dusuma Mubarak Ahmad s/o Rafiq Ahmad

مسل نمبر120485میں Syarifa Tun Nissa

بنت Dudi Kusmav Adi قوم.... پیشہ طالب علم عمر18سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن.... ضلع وملک Indonesia بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 29دسمبر2013ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے1/10حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیدادمنقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 8لاکھ روپے انڈونیشین ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی1/10حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ- Syarifa Tun Nissa گواہ شدنمبر1۔ Dion گواہ شدنمبر2۔ M.Jai Syaefr s/o Sumardi Ahmad Yunus s/o Warya

مسل نمبر120486میں Suryamah

زوجہ Sumarna قوم.... پیشہ غیر ہنر مندمزدوری عمر43سال بیعت2002ء ساکن.... ضلع وملک Indonesia بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 21ستمبر2013ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے1/10حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیدادمنقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔(1)مکان48sqm اس وقت مجھے مبلغ5لاکھ روپے انڈونیشین ماہوار بصورت Salary مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی1/10حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامۃ- Suryamah گواہ شدنمبر1۔ Sumarna گواہ شدنمبر2- Buolono Heryanto

مسل نمبر120487میں Ristina Wati

زوجہ Nurahman H.A قوم.... پیشہ خانہ داری عمر35سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن.... ضلع وملک Indonesia بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 4اپریل2014ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے1/10حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیدادمنقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔اس وقت مجھے مبلغ8لاکھ روپے انڈونیشین ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی1/10حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ- Ristina Wati گواہ شدنمبر1۔ Ima Hikman s/o Moch Ganda گواہ شدنمبر2- Nurahman H.Abdillah s/o Munirul Ahmad

مسل نمبر120488میں Irna Haerunisa

بنت Aripin Saleh A قوم.... پیشہ طالب علم عمر16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن.... ضلع وملک انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ14دسمبر2013ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے1/10حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیدادمنقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ1لاکھ روپے انڈونیشین ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی1/10حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ- Irna Haerunisa گواہ شدنمبر1۔ Dodi Kuiaean s/o Sastra Suryadi گواہ شدنمبر2- Lilisuearli s/o Azizi

مسل نمبر120489میں Cicih lamsih

زوجہ Hafiz Saefudin قوم.... پیشہ خانہ داری عمر48سال بیعت1981ء ساکن.... ضلع وملک Indonesia بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 3/اپریل2014ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے1/10حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیدادمنقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 5لاکھ روپے انڈونیشین ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی1/10حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ- Cich Lamsih گواہ شدنمبر1- Abdus Somad s/o Saminta Sanjan گواہ شدنمبر2- Hafiz Saefrdin s/o Afun Mahfud

مسل نمبر120490میں Rudi Rusianto

ولد Gamal rusianto قوم.... پیشہ استاد عمر28سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن.... ضلع وملک Indonesia بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ27 ستمبر 2013 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے1/10حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیدادمنقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ10لاکھ روپے انڈونیشین ماہوار بصورت Salary مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی1/10حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد- Rudi Rusianto گواہ شدنمبر1- Yusuf Sumarno s/o B.Surapraja گواہ شدنمبر2- Busm Surapraja

مسل نمبر120491میں Ahmad Suhri

ولد Alip قوم.... پیشہ کاروبار عمر33سال بیعت2006ء ساکن.... ضلع وملک انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ23مارچ2014ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیر منقولہ کے1/10حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے۔جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔(1)Land اس وقت مجھے مبلغ10لاکھ انڈونیشین روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی1/10حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد- Ahmad Surhri گواہ شدنمبر1- Hendi Sutisana s/o Dntis Sutisna گواہ شدنمبر2- Patah Munir s/o Idin Sahidin

مسل نمبر120492میں Annisa Ayu Lestari

بنت Kelana Bakti قوم.... پیشہ طالب علم عمر19سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن.... ضلع وملک Indonesia بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 31جنوری2014ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے1/10حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیدادمنقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 8لاکھ روپے انڈونیشین ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی1/10حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ- Annisa Ayu Lestari گواہ شدنمبر1- Kelena Bakt s/o P.Hutapea گواہ شدنمبر2- Wasim Ahmad s/o Bulloh Hasbuloh

مسل نمبر120493میں Juanda

ولد Haerudin قوم.... پیشہ کسان عمر54سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن.... ضلع وملک Indonesia بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ27 ستمبر2013ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے1/10حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔(1)زمین 200sqm 30لاکھ روپے انڈونیشین۔ اس وقت مجھے مبلغ5لاکھ روپے انڈونیشین ماہوار بصورت Wages مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی1/10حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد- Juanda گواہ شدنمبر1- Budiono Heryaato گواہ شدنمبر2- Mulyanto

مسل نمبر120494میں Asep Muharan

ولد Dudu Abdrtahman قوم.... پیشہ کاروبار عمر51سال بیعت1984ء ساکن.... ضلع وملک Indonesia بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 25اپریل2014ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے1/10حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔(1) House and 52sqm land-(2)Modal usaha 70لاکھ روپے انڈونیشین۔اس وقت مجھے مبلغ 40لاکھ روپے انڈونیشین ماہوار بصورت Busines مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی1/10حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد- Asep Muharan گواہ شدنمبر1- Taupik Ahmad s/o Ahmad گواہ شدنمبر2- Asep Muharam Kadir s/o Hamidin As

مسل نمبر120495میں Obay Komarudin

ولد Syamsudin قوم.... پیشہ غیر ہنر مند مزدوری عمر65سال بیعت1980ء ساکن.... ضلع وملک Indonesia بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 20دسمبر2013ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے1/10حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔(1)House-اس وقت مجھے مبلغ5لاکھ روپے انڈونیشین ماہوار بصورت Wages مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی1/10حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد- Obay Komarudin گواہ شدنمبر1- Ade Rukmana s/o R.sutarjiw گواہ شدنمبر2 Rathan mubaraq s/o Deden Karnawan

مسل نمبر 120401 میں Ismail Firdaus

ولد Ibrahim Malik قوم....پیشہ کاروبار عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ......ضلع و ملک Indonesia بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 5 مئی 2014ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔(1) Land 2 Hektar مالیتی 60 لاکھ انڈونیشین روپے واقع Peasa Karitan Atas Pa (2) Land 2 Hektar مالیتی 60 لاکھ انڈونیشین روپے واقع Peasa Karitan Atas Pa (3) Land 2 Hektar مالیتی 60 لاکھ انڈونیشین روپے واقع Peasa Karitan Atas Pa اس وقت مجھے مبلغ 40 لاکھ انڈونیشین روپے ماہوار بصورت بزنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Ismail Firdaus گواہ شد نمبر 1۔ Suherman گواہ شد نمبر 2 Ade Suryana S/O Ade Ruhyat

مسل نمبر 120496 میں Nurjanah

زوجہ Ahamd Hidayat قوم....پیشہ خانہ داری عمر 60 سال بیعت 1971ء ساکن .... ضلع و ملک Indonesia بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 3 مارچ 2014 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔(1) land and 248sqm (2) building-20 5mg Haqmqhr(paid) لاکھ روپے انڈونیشین اس وقت مجھے مبلغ 8 لاکھ روپے انڈونیشین ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Nurjanah گواہ شد نمبر 1۔ Sawpul Anwar s/o Ahmad Hidayat گواہ شد نمبر 2۔ Iman kilaman s/o Moch Ganda

مسل نمبر 120497 میں Sadat Ahmad

ولد Sayuti Aziz Ahmad قوم....پیشہ پرائیویٹ ملازمت عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Tangerang ضلع و ملک Indonesia بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 28 نومبر 2013 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 25 لاکھ روپے انڈونیشین ماہوار بصورت Salary مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Sadat Ahmad گواہ شد نمبر 1۔ Sayuti Aziz Ahmad s/o Daeng Pasara گواہ شد نمبر 2۔ Zaki firdaus s/o Muhammad Wendy

مسل نمبر 120498 میں Yuni Andriana

زوجہ Ahmad Sewangi قوم....پیشہ کاروبار عمر 38 سال بیعت 1999ء ساکن.....ضلع و ملک Indonesia بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 4 اپریل 2014 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔(1) Garden land (2) Haqmqhr 15*200sqm 50land50*100sqm لاکھ روپے اس وقت مجھے مبلغ 10 لاکھ روپے ماہوار بصورت Busines مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Yuni Andriana گواہ شد نمبر 1۔ Andi Mappasere s/o Andi Naila گواہ شد نمبر 2۔ Ngatimn s/o Kadan Mardi

مسل نمبر 120499 میں Yusuf Sumarno

ولد Busiri Surapraja قوم....پیشہ استاد عمر 46 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن.... ضلع وملک Indonesia بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 27 ستمبر 2013 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔(1) House and land H.6*13 L.200sqm۔ اس وقت مجھے مبلغ 11 لاکھ روپے انڈونیشین ماہوار بصورت Salary مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Yusuf Sumarno گواہ شد نمبر 1۔ Mul Yanto S/O Busiri Suraprar گواہ شد نمبر 2۔ Budiono Heryanto S/O Busiri Supaprara

مسل نمبر 120500 میں Lukman Hakim

ولد Wawan Kurnia Wan قوم....پیشہ ملازمتیں عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن .... ضلع وملک Indonesia بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 18 اپریل 2014 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 27 لاکھ روپے انڈونیشین ماہوار بصورت Salary مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Lukman Hakim گواہ شد نمبر 1۔ Mudrikah S/O Sukri گواہ شد نمبر 2۔ Syafruddin S/O Yusuf

مسل نمبر 120501 میں Robi Perliaean Ramdani

ولد Roni Ahmad قوم....پیشہ کاروبار عمر 24 سال بیعت 2009 ساکن.... ضلع وملک Indonesia بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 18 نومبر 2013ئمیں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 30 لاکھ روپے انڈونیشین ماہوار بصورت Busines مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Robi Perliaean Ramdani گواہ شد نمبر 1۔ Dedi Sunarya S/O Solihin گواہ شد نمبر 2۔ Saepul Kamal S/O Manap Sutarwan

مسل نمبر 120502 میں Asyifa

زوجہ Asep Herma Wan قوم....پیشہ خانہ داری عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن.... ضلع وملک Indonesia بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 19 جنوری 2014 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔(1) مکان (2) حق مہر۔ 11 گرام 33 لاکھ روپے انڈونیشین اس وقت مجھے مبلغ 2 لاکھ 50 ہزار روپے انڈونیشین ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Asyifa گواہ شد نمبر 1۔ Dodi Kurnia Wan S /O U.Sastra Suryadi گواہ شد نمبر 2۔ Udan Fustandi S/O Wikarya

مسل نمبر 120503 میں Cucu

زوجہ Udan Rustandi قوم....پیشہ خانہ داری عمر 44 سال بیعت 1985 ساکن .... ضلع وملک Indonesia بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 19 جنوری 2014 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔(1) مکان 40sqm (2) زمین 700sqm (3) حق مہر (ادائیگی) 10 لاکھ روپے انڈونیشین۔ اس وقت مجھے مبلغ 3 لاکھ 50 ہزار روپے انڈونیشین ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Cucu گواہ شد نمبر 1۔ Dodi Kurnia Wan S/O U.Sastra Suryadi گواہ شد نمبر 2۔ Asep Herma Wan S/O Nanang

مسل نمبر 120504 میں Nasroh K

زوجہ Memed قوم....پیشہ خانہ داری عمر 52 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن.... ضلع وملک Indonesia بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 12 مئی 2014 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔(1) مکان 60sqm (2) زمین 200sqm (3) حق مہر (ادئیگی) 2 لاکھ روپے انڈونیشین۔ اس وقت مجھے مبلغ 5 لاکھ روپے انڈونیشین ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Nasroh K گواہ شد نمبر 1۔ Ahmad Jaeni S/O Sbdul Jamil گواہ شد نمبر 2۔ M.Yusuf Darim S/O Abdul Karim

مسل نمبر 120505 میں Agus Salim

ولد Kasdi قوم....پیشہ کاروبار عمر 38 سال بیعت 1997 ساکن---ضلع وملک Indonesia بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 20 دسمبر 2013 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔(1) مکان (2) زمین۔ اس وقت مجھے مبلغ 10 لاکھ روپے انڈونیشین ماہوار بصورت Busines مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Agus Salim گواہ شد نمبر 1۔ Tohari S/O Nata Waria گواہ شد نمبر 2۔ Sukri A S/O Supart Toyib

مسل نمبر 120506 میں Miskat

ولد Sukatmah قوم....پیشہ کاروبار عمر 73 سال بیعت 1965 ساکن.... ضلع وملک Indonesia بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 20 دسمبر 2013 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔(1) زمین 210sqm (2) مکان۔ اس وقت مجھے مبلغ 5 لاکھ روپے انڈونیشین ماہوار بصورت Busines مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Miskat گواہ شد نمبر 1۔ Surono S/O Harso Suwita گواہ شد نمبر 2۔ Tohari S/O Nata

ایم ٹی اے انٹرنیشنل کے پروگرام (پاکستانی وقت کے مطابق)

پروگراموں میں 20,15 منٹ کی کمی بیشی یا تبدیلی کی جاسکتی ہے

26۔اکتوبر2015ء

12:30 am	Beacon of Truth (سچائی کا نور)
1:45 am	فوڈ فار تھاٹ
2:10 am	رفقائے احمد
2:45 am	خطبہ جمعہ فرمودہ23۔اکتوبر2015ء
3:55 am	سوال وجواب
5:00 am	عالمی خبریں
5:20 am	تلاوت قرآن کریم
5:35 am	آؤ حسن یار کی باتیں کریں
5:50 am	یسرنا القرآن
6:20 am	حضور انور سے طلباء کی ملاقات
7:15 am	فوڈ فار تھاٹ
7:40 am	رفقائے احمد
8:15 am	خطبہ جمعہ فرمودہ23۔اکتوبر2015ء
9:30 am	Warplane Heritage Museum
9:55 am	لقاء مع العرب
11:00 am	تلاوت قرآن کریم
11:15 am	درس حدیث
11:55 am	Pan African Dinner
1:05 pm	بین الاقوامی جماعتی خبریں
1:40 pm	سیرت حضرت مسیح موعود
2:00 pm	فرنچ پروگرام یکم اگست1997ء
3:05 pm	خطبہ جمعہ فرمودہ29 مئی2015ء (انڈونیشین ترجمہ)
4:25 pm	قرآن مجید اور سائنس
5:00 pm	تلاوت قرآن کریم
5:10 pm	درس ملفوظات
5:30 pm	الترتیل
6:00 pm	خطبہ جمعہ فرمودہ4دسمبر2009ء
7:00 pm	بنگلہ پروگرام
8:05 pm	قرآن مجید اور سائنس
8:30 pm	سیرت حضرت مسیح موعود
8:55 pm	راہ ہدیٰ
10:25 pm	الترتیل
11:00 pm	عالمی خبریں
11:20 pm	Pan African Dinner

27۔اکتوبر2015ء

12:55 am	درس ملفوظات
1:05 am	تحریک جدید
1:30 am	راہ ہدیٰ
3:05 am	خطبہ جمعہ فرمودہ4دسمبر2009ء
4:00 am	قرآن مجید اور سائنس
4:35 am	میڈیکل میٹرز
5:00 am	عالمی خبریں
5:20 am	تلاوت قرآن کریم
	درس حدیث
5:45 am	الترتیل
6:15 am	Pan African Dinner
7:25 am	کڈز ٹائم
8:00 am	خطبہ جمعہ فرمودہ4دسمبر2009ء
8:55 am	لقاء مع العرب
11:00 am	تلاوت قرآن کریم
11:15 am	منتخب تحریرات مبارکہ حضرت مسیح موعود
11:45 am	یسرنا القرآن
12:00 pm	حضور انور سے جاپانی طلباء کی ملاقات 7نومبر2013ء
12:35 pm	آزادیٔ اظہار
1:15 pm	آؤ اردو سیکھیں
1:30 pm	آسٹریلین سروس
2:00 pm	سوال وجواب
3:00 pm	انڈونیشین سروس
4:00 pm	خطبہ جمعہ فرمودہ23۔اکتوبر2015ء (سندھی ترجمہ)
5:05 pm	تلاوت قرآن کریم
5:20 pm	منتخب تحریرات مبارکہ حضرت مسیح موعود
5:50 pm	یسرنا القرآن
6:00 pm	فیتھ میٹرز
7:00 pm	بنگلہ پروگرام
8:05 pm	سپینش ترجمہ
8:35 pm	آؤ اردو سیکھیں
9:00 pm	Pakistan In Perspective
9:45 pm	آزادیٔ اظہار
10:35 pm	یسرنا القرآن
11:00 pm	عالمی خبریں
11:30 pm	حضور انور سے طلباء کی ملاقات

28۔اکتوبر2015ء

12:25 am	خطبہ جمعہ فرمودہ23۔اکتوبر2015ء (عربی ترجمہ)
1:25 am	آؤ اردو سیکھیں
1:40 am	آسٹریلین سروس
2:10 am	نور مصطفویؐ
2:25 am	Pakistan In Perspective
3:00 am	فیتھ میٹرز
4:00 am	سوال وجواب
5:00 am	عالمی خبریں
5:20 am	تلاوت قرآن کریم
5:30 am	منتخب تحریرات مبارکہ حضرت مسیح موعود
6:00 am	یسرنا القرآن
6:15 am	حضور انور سے طلباء کی ملاقات
6:50 am	آزادیٔ اظہار
7:30 am	آؤ اردو سیکھیں
7:45 am	Pakistan In Perspective
8:20 am	سٹوری ٹائم
8:45 am	آسٹریلین سروس
9:25 am	نور مصطفویؐ
9:55 am	لقاء مع العرب

باقی صفحہ 12 پر

مکرم محمد محمود طاہر صاحب منتظم اشاعت سپورٹس ریلی

17ویں سالانہ سپورٹس ریلی مجلس انصاراللہ پاکستان

محض خدا تعالیٰ کے فضل وکرم سے مجلس انصار اللہ پاکستان کو اپنی سترہویں سالانہ سپورٹس ریلی مورخہ 8 تا 10۔اکتوبر2015ء منعقد کرنے کی توفیق ملی۔ یہ مجلس انصاراللہ کے ڈائمنڈ جوبلی سال میں منعقد ہونے کی وجہ سے ڈائمنڈ جوبلی سپورٹس ریلی کہلائی۔اس حوالے سے ریلی کے مختلف شعبہ جات میں خصوصی انتظامات کئے گئے تھے اور گراؤنڈز کو فلیکسز تیار کرکے خوبصورت بنادیا گیا تھا۔

امسال 9علاقہ جات سے 44اضلاع کے 414انصار نے اس میں شمولیت کی جبکہ گزشتہ سال 42اضلاع کے 310انصار شامل ہوئے تھے۔اس بار تین مقابلہ جات کا اضافہ کیا گیااور کل 16 کھیلوں کا انعقاد ہوا۔

شعبہ رجسٹریشن نے جملہ کھلاڑیوں اور انتظامیہ و کارکنان کے باتصویر کارڈز جاری کئے۔کھلاڑیوں کی رہائش کا انتظام سرائے ناصر نمبر1،نمبر2،نمبر3، سرائے مسرور اور دارالضیافت میں کیا گیا تھا۔

انڈور مقابلہ جات ایوان محمود اور ایوان ناصر میں ہوئے جبکہ آؤٹ ڈور مقابلہ جات کا انعقاد گراؤنڈ عقب خلافت لائبریری اور گراؤنڈ جلسہ گاہ میں کیا گیا تھا۔نمازوں کا انتظام ایوانِ محمود کے غربی لان میں جبکہ طعام گاہ دفتر جلسہ سالانہ ربوہ کے لان میں بنائی گئی تھی۔نماز تہجد باجماعت اور تربیتی دروس بعد نماز فجر کا بھی انتظام شعبہ تربیت کی طرف سے کیا گیا تھا۔کھلاڑیوں کے لئے نماز جمعہ ایوانِ محمود میں اور حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کے خطبہ جمعہ سننے کا انتظام ایوانِ ناصر کے زیریں اور بالائی دونوں ہالز میں کیا گیا تھا۔

افتتاحی تقریب

ریلی کی افتتاحی تقریب مورخہ 8۔اکتوبر کو 12 بجے دن ایوان محمود ہال میں محترم حافظ مظفر احمد صاحب صدر مجلس انصار اللہ پاکستان کی زیر صدارت شروع ہوئی۔تلاوت،عہد اور نظم کے بعد مکرم پروفیسر عبدالجلیل صادق صاحب منتظم اعلیٰ سپورٹس ریلی نے رپورٹ پیش کی اور سال گزشتہ کے بہترین کھلاڑی مکرم تحسین احمد صاحب آف علاقہ لاہور نے سپورٹس ریلی کے افتتاح کا رسمی اعلان کیا جس کے بعد محترم صدر مجلس نے خطاب کیا۔دعا کے بعد کھیلوں کا باقاعدہ آغاز ہوگیا۔

امسال خصوصی طور پر منی میراتھن ،نمائشی میچ باسکٹ بال ربوہ VS ریسٹ آف پاکستان اور نمائشی مقابلہ میوزیکل چیئر برائے مرکزی عاملہ و ناظمین علاقہ جات بھی کروایا گیا۔اس کے علاوہ بیڈمنٹن سنگل و ڈبل، ٹیبل ٹینس سنگل و ڈبل، دوڑ100 میٹر،سائیکل ریس، گولہ پھینکنا،تھالی پھینکنا، نیزہ پھینکنا اور کلائی پکڑنا کے مقابلہ جات صف اول اور صف دوم کے الگ الگ جبکہ والی بال،رسہ کشی، مشاہدہ معائنہ، پیدل چلنا اور سیر کے بعد مشاہدات قلمبند کرنا کے مقابلے ایک ہی معیار میں کروائے گئے۔ اسی طرح رسہ کشی کا ایک نمائشی میچ مابین مرکزی عاملہ و ناظمین اعلیٰ علاقہ و اضلاع بھی ہوا۔ تین دنوں میں 245 سے زائد میچز کروائے گئے۔

اختتامی تقریب:

اس ریلی کی اختتامی تقریب مورخہ 10۔اکتوبر کو ایوان محمود ہال میں محترم صاحبزادہ مرزا خورشید احمد صاحب ناظر اعلیٰ و امیر مقامی کی زیر صدارت شروع ہوئی۔اس تقریب میں جملہ مہمانان نے بیڈمنٹن صف دوم ڈبل کا فائنل مقابلہ بھی دیکھا جس کے بعد تقریب کا باقاعدہ آغاز تلاوت سے ہوا۔عہد اور نظم کے بعد محترم پروفیسر عبدالجلیل صادق صاحب منتظم اعلیٰ سپورٹس ریلی نے رپورٹ پیش کی۔بعدازاں اعزاز پانے والے کھلاڑیوں میں محترم مہمانِ خصوصی نے انعامات تقسیم کئے۔امسال ریلی کے بہترین کھلاڑی مکرم محمد انور صاحب علاقہ سندھ قرار پائے جبکہ مجموعی کارکردگی کے لحاظ سے علاقہ ربوہ اوّل رہا جس کی ٹرافی مکرم نصیر احمد چوہدری صاحب زعیم اعلیٰ ربوہ نے وصول کی۔معمر ترین کھلاڑی کا انعام مکرم عبدالمجید خالد صاحب علاقہ گوجرانوالہ نے حاصل کیا۔تقسیم انعامات کے بعد محترم مہمانِ خصوصی نے مختصر دعائیہ اختتامی کلمات سے شرکاءریلی کو نوازا اور پھر اجتماعی دعا کروائی۔نماز ظہر وعصر کے بعد جملہ شرکاءریلی و مہمانان کے اعزاز میں ظہرانہ دیا گیا۔

☆........☆........☆

خالص سونے کے زیورات کا مرکز
کاشف جیولرز گولبازار
الفضل جیولرز ربوہ
فون دکان: 047-6215747
رہائش: 047-6211649
میاں غلام مرتضیٰ محمود

بقیہ از صفحہ 2: سوال وجواب

وغیرہ نے لکھا ہے کہ جو زبان ام الالسنہ ہوتی ہے وہ مختصر ہوتی ہے۔ پھر آہستہ آہستہ لوگ اس کو پھیلا دیتے ہیں۔ حضرت مسیح موعود نے فرمایا۔ ہم تو میکس مولر کے اس فارمولے کو نہیں مانتے کہ ام الالسنہ مختصر ہوتی ہے مگر چلو بحث کو چھوٹا کرنے کے لئے ہم اس فارمولے کو مان لیتے ہیں اور عربی زبان کو دیکھتے ہیں کہ آیا وہ اس معیار پر پوری اترتی ہے یا نہیں۔ اس شخص نے یہ بھی کہا تھا کہ انگریزی زبان عربی زبان کے مقابلے میں نہایت اعلیٰ ہے۔ حضرت مسیح موعود انگریزی نہیں جانتے تھے لیکن آپ نے فرمایا اچھا آپ بتائیں کہ انگریزی میں ''میرے پانی'' کو کیا کہتے ہیں۔ اس نے کہا my water۔ آپ نے فرمایا عربی میں تو صرف مائی کہنے سے ہی مفہوم ادا ہوجاتا ہے۔ اب آپ بتائیں کہ my water زیادہ مختصر ہے یا مائی۔ اب اگرچہ حضرت مسیح موعود انگریزی نہیں جانتے تھے لیکن خدا تعالیٰ نے آپ کی زبان پر ایسے الفاظ جاری کر دیئے کہ معترض آپ ہی پھنس گیا اور وہ سخت شرمندہ اور لاجواب ہو گیا اور کہنے لگا کہ پھر تو عربی زبان ہی مختصر ہوئی۔

س: واللہ یعصمک ...... کی وضاحت کرتے ہوئے حضرت مصلح موعود نے کیا ارشاد فرمایا؟

ج: فرمایا! اللہ تعالیٰ رسول کریم ﷺ سے وعدہ کرتا ہے کہ وہ آپ کو دشمنوں کے حملوں سے بچائے گا یعنی ہمیشہ ایسے لوگ پیدا کرتا رہے گا جو قرآن کریم کو پڑھنے والے ہوں گے۔ اس سے سچا عشق رکھتے ہوں گے اور اس کی تفسیر کرنے والے ہوں گے وہ دشمنوں کو ان کے حملوں کا ایسا جواب دیں گے کہ ان کا منہ بند ہو جائے گا۔ دوسرے اس نے قرآن کریم کے اندر ایسا مادہ رکھ دیا ہے کہ معترض جو بھی اعتراض کریں اس کا جواب اس کے اندر موجود ہوتا ہے۔ اللہ تعالیٰ کا محمد رسول اللہ ﷺ سے وعدہ تھا کہ اس نے آپؐ کو بہرحال بچانا ہے۔ جب دشمن نے تلوار سے حملہ کیا تو اس نے اس کی تلوار کو کند کر دیا۔ دشمن کی تلواریں ٹوٹ گئیں اور جب اس نے تاریخ سے حملہ کیا تو خدا تعالیٰ نے ایسے مومن کھڑے کر دیئے جنہوں نے تاریخی کتب کی چھان بین کر کے دشمن کے اعتراضات کو ردّ کر دیا اور خود مخالفین کے بزرگوں کی کتابیں کھول کر بتایا کہ وہ جو اعتراضات دین حق پر کر رہے ہیں وہ ان کے اپنے مذہب پر بھی پڑتے ہیں۔ اور جو حصہ قرآن کریم اور احادیث سے تعلق رکھتا تھا اسے حضرت مسیح موعود نے صاف کر دیا۔ پس آج بھی جو لوگ دین حق پر اعتراض کرتے ہیں۔ حضرت مسیح موعود کا علم کلام جو ہے ان کا اسی سے ہم منہ بند کر سکتے ہیں اس لئے اس طرف ہمیں توجہ دینی چاہئے۔ اللہ تعالیٰ اپنے دین کی تائید میں خود ہی نشانات بھی دکھاتا ہے اور دلائل بھی بتاتا ہے۔

☆☆☆☆☆

بقیہ از صفحہ 11 ایم ٹی اے پروگرام

11:00 am	تلاوت قرآن کریم
11:15 am	آؤ حسن یار کی باتیں کریں
11:25 am	الترتیل
12:00 pm	حضور انور کا خطاب برموقع جلسہ سالانہ یوکے 25 جولائی 2009ء
2:00 pm	سوال وجواب
3:05 pm	انڈونیشین سروس
4:10 pm	خطبہ جمعہ فرمودہ 29۔اکتوبر 2010ء
5:15 pm	تلاوت قرآن کریم
5:30 pm	الترتیل
6:00 pm	خطبہ جمعہ فرمودہ 29۔اکتوبر 2010ء
7:00 pm	بنگلہ پروگرام
8:05 pm	دینی وفقہی مسائل
8:40 pm	کڈز ٹائم
9:15 pm	فیتھ میٹرز
10:20 pm	الترتیل
11:00 pm	عالمی خبریں
11:20 pm	حضور انور کا خطاب برموقع جلسہ سالانہ یوکے

ربوہ میں طلوع وغروب 26/اکتوبر

طلوع فجر	4:57
طلوع آفتاب	6:17
زوال آفتاب	11:52
غروب آفتاب	5:27

ایم ٹی اے کے اہم پروگرام

26۔اکتوبر 2015ء

6:20 am	حضور انور سے طلباء کی ملاقات
8:15 am	خطبہ جمعہ فرمودہ 23۔اکتوبر 2015ء
9:55 am	لقاء مع العرب
6:00 pm	خطبہ جمعہ فرمودہ 4 دسمبر 2009ء
8:55 pm	راہ ہدیٰ

ضرورت ہے

کیشیئر تعلیم F.A سیلز اور کیش ہینڈلنگ کا 5 سالہ تجربہ

خورشید یونانی دواخانہ ربوہ فون: 6211538

اٹھوال فیبرکس ڈیزائن 2015-16

اتحاد کاٹن 3P+4P جرمن اتحاد لیلن کلاسک کاٹن + کھدر وول شال بے بی پرنٹ کاٹن + بے بی کھدر چیلنج ریٹ پر

ملک مارکیٹ ریلوے روڈ ربوہ اعجاز احمد اٹھوال: 0333-3354914

WARDA فیبرکس ڈیزائن 2015-16

کھدر ہی کھدر۔ کاٹن ہی کاٹن۔ لیلن ہی لیلن بوتیک ہی بوتیک اور سردیوں کی تمام نئی ورائٹی فیکٹری ریٹ پر حاصل کریں۔

Fix Price Shop

معیاری ہومیو پیتھک ادویات

معیاری جرمنی و پاکستانی ہومیو پیتھک ادویات پوٹنسیاں، مدرٹنکچرز، بائیوکیمک، ادویات، سادہ گولیاں، ٹکیاں، ٹیوبز، ڈراپرز دستیاب ہیں۔ نیز ادویات کے بریف کیسز بھی دستیاب ہیں۔

ڈاکٹر راجہ ہومیو اینڈ کمپنی۔ کالج روڈ ربوہ فون: 047-6213156

فاتح جیولرز

www.fatehjewellers.com

Email:fatehjeweller@gmail.com

ربوہ فون نمبر: 0476216109

موبائل 0333-6707165

موسم سرما کی گرم اور ریشمی فینسی ورائٹی کا بہترین مرکز

لبرٹی فیبرکس

نیز مردانہ برانڈڈ ورائٹی دستیاب ہے۔

New Toyota Hiace Van Grand sloon Japanies رینٹ پر دستیاب ہے۔

اقصیٰ روڈ نزد اقصیٰ چوک ربوہ +92-3337-6257997 0092-476213312

پرانی اور پیچیدہ بیماریوں کا ہومیو پیتھک علاج

انفرادی توجہ۔ مناسب مشورہ کیلئے

ایف بی ہومیو سنٹر فار کرانک ڈیزیز

طارق مارکیٹ ربوہ فون: 0300-7705078

نوٹ: صرف وقت لے کر تشریف لائیں

رابطہ: مظفر محمود Ph:042-5162622, 5170255, 5176142 Mob:0300-8446142

محمود موٹرز

نئی و پرانی گاڑیوں کی خرید و فروخت کا با اعتماد ادارہ

عمار سعید: 0300-4178228

555-A Maulana Shokat Ali Road Faisal Town, LAHORE.

اک قطرہ اس کے فضل نے دریا بنا دیا

NASEEM JEWELLERS

23K/22K JEWELLERY SUPPLIERS

پروپرائٹر: میاں وسیم احمد

اقصیٰ روڈ ربوہ فون دکان 6212837 Mob:03007700369

کریسنٹ فیبرکس

سلے سلائے سوٹ۔ کراچی کی فینسی بوتیک۔ اور فینسی سوٹ کا مرکز نیز تمام قسم کی میچنگ دستیاب ہے۔

ملک مارکیٹ ریلوے روڈ ربوہ

پروپرائیٹر: ولید احمد ظفر ولد مرتضیٰ احمد

0333-1693801

کلاسیکا پٹرولیم احمد نگر

احمدی بھائیوں کا اپنا پٹرول پمپ

معیار اور مقدار میں۔ ایک نیا نام

بااخلاق عملہ۔ ٹک شاپ کی سہولت

24 گھنٹے نان اسٹاپ سروس

0331-6963364,047-6550653

FR-10

Skylite Networks (Pvt.) Ltd. Skylite Networks (Pvt.) Ltd. Skylite Networks (Pvt.) Ltd.

STAFF REQUIRED Skylite NETWORKS

The Skylite Networks (Pvt.) Ltd. Requires following Staff for Rabwah Office

HR Personnel
Qualification: MBA (HR) BBA (Hons.)
Experience: Minimum 2 years in HR Department

Admin Manager
Qualification: MBA / BBA (Hons.)
Experience: Minimum 2 years in a Reputed Firm

Senior Web / Application Developer
Qualification: Bachelor in Computer Sciences or Higher
Experience: Minimum 2 years of Web / Application Development

Interested Candidates send their CVs at: jobs@skylite.com

Along with their documents and an introductory letter from their relevant Sadar Jama'at.

For Further Information: Call: 047-6215742

M/s Skylite Networks (Pvt.) Ltd.

4/14, 1st Floor, Bank Al-Falah, Gol Bazar, Rabwah. Distt. Chiniot.

Skylite Networks (Pvt.) Ltd. Skylite Networks (Pvt.) Ltd. Skylite Networks (Pvt.) Ltd.